محبت کا سوداگر
ناولز کلب
بقلم ثمینہ سیال

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔ تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

محبت کا سوداگر

از

ثمینہ سیال

www.novelsclubb.com

مجھے کچھ ایسی بھی غزلیں پسند ہیں

مگر میں ان کو سنا نہیں سکتی

کچھ ایسی نظمیں پسند ہیں

مگر وہ یاد نہیں رہی مجھے

میرے خواب ادھورے ہیں کچھ

میں نے خواب تو بہت دیکھے تھے

مگر منزل پہ پہنچ نہ سکی

نیند ٹوٹ گئی خواب پورا ہونے سے ہی پہلے

www.novelsclubb.com

کبھی نہ مل سکے وہ خواب میں بھی

تو پھر کیسے مل پائیں گے اصل زندگی میں

تم مجھے اچھے لگے پہلی نظر میں تو کیا وہ دھوکہ تھا میری نظر کا

دوسری میں قریب تھے میری سانسوں کے

اور تیسری نظر میں

تم نے مجھے کھو دیا بس

اور اب مجھے تم جہاں نظر آؤ گے

وہاں تمہیں۔میں کہاں نظر آؤں گی

ہمدان درانی

وہ ہاسپٹل کی چھت کو گھورتے ہوئے مسلسل

ماضی میں کی گئی اس حقیقی محبت کے دھندلکوں میں کئی کھو سی گئی تھی

www.novelsclubb.com

❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️

تم میرے کمرے میں کیا کر رہی ہو

تمھیں کتنی بر منع کیا ہے

ایک بار سنائی نہیں دیتا

کسی گونگے بہرے جزیرے سے آئی ہو کیا

ہانی اس کے سامنے تھر تھر کانپنے لگی

وہ مجھے تو آنٹی نے کہا تھا کہ آپ کے روم کی

وہ اٹک اٹک کر بول رہی تھی

جاؤ یہاں سے

بولنا تو ٹھیک سے آتا نہیں

www.novelsclubb.com

چلی ہے میری ہمسفر بننے

وہ جو باہر نکل آئی تھی

اس کی بات پہ آنکھیں ڈبڈبائی تھیں اس کی

مگر وہ نیچے رکی نہیں تھی

سامنے بنے اپنے خوبصورت بنگلو میں چلی گئ تھی

آرش فریش ہو کر نیچے آیا تھا

ماما آپ کی طبیعت کیسی ہے اب

میں ٹھیک ہوں بیٹا

اللہ بھلا کرے ہانی کا

بیت ساتھ دیتی ہے وہ میرا

ہر وقت میرا خیال رکھتی ہے

سب پٹانے کے چکر ہیں موم

آپ سے آپ کا بیٹا چھیننے کے چکروں میں

وہ کچھ کہنا چاہتا تھا مگر ان کا بی پی ہائی دیکھ کر خاموش ہو گیا

www.novelsclubb.com

اماں کھانا لگائیں جلدی سے

مجھے پھر لائبریری جانا ہے

موم

ثریا بیگم کے پوچھنے پہ اس نے انھیں بتایا

آرش نور یز انٹرنشپ کی تیاریاں مکمل کر رہا تھا

اسے چار سال کے لیے ابراڈ جانا تھا

اس کا ایم بی اے حال ہی میں کمپلیٹ ہوا تھا

اور اب اسے ابراڈ جانے کا خواب پورا ہوا تھا

www.novelsclubb.com

LRI❤️PDI LRI❤️PDI LRI❤️PDI LRI❤️PDI LRI❤️PDI LRI❤️PDI LRI❤️PDI

آرش نور یز ذہانت کے بہترین ریکارڈ بنا چکا تھا

وہ خوبصورت ترسمجھا جاتا تھااور اس کی چوائس خوبصورت ترین پہ ہوتی تھی

وہ پرفیکٹ مانا جاتا تھا۔اسے اب پرفیکٹ ترین چیزیں پسند تھیں

انسان ہو یا پھر چیز اس کے سامنے معنی نہ رکھتی تھی

وہ لڑکیوں میں مقبول ترین ہونے کی وجہ سے

لڑکیوں سے الرجک تھا

اسے لڑکیوں کی عادتیں فطرت ادائیں

سب ایک سی لگتی اسے کسی لڑکی میں فرق کرنا نہ آسکا اور وہ پرفیکٹ کے چکر میں تنہا رہ گیا

www.novelsclubb.com

مگر یہ سمجھ اسے آخر میں ہی کیوں آئی تھی

جسے سراہا جانے کا چسکا لگ چکا ہو

وہ پھر کسی کو کیسے چاہا سکے گا

LRI ❤️ PDI LRI ❤️ PDI LRI ❤️ PDI LRI ❤️ PDI LRI ❤️ PDI LRI ❤️ PDI LRI ❤️ PDI

نام بتاؤ گی اپنا اے خوبصورت حسینہ

میں کیوں نام بتاؤں ایک گیٹ کیپر کو

تمھیں اتنا ہینڈ سم نوجوان گیٹ کیپر لگ رہا ہے

نہیں لگ تو کچھ اور بھی رہا ہے مگر میں دل آزاری نہیں کرتی ایسے لوگوں کی

وہ جو اسے لوفر کہنا چاہ رہی تھی

مگر گول کر گئی

خیر آپ راستہ چھوڑیں گے مجھے اندر جانا ہے

جی ضرور آیئے اندر

اس نے سائیڈ سے نکلتے ہوئے اندر قدم بڑھائے

www.novelsclubb.com

وہ سیدھی کچن میں گئی تھی کیا لائی ہو بیٹا

آنٹی پھوپھو نے آپ کے لیے بریانی بھیجی ہے

مجھے ہانی سے ملنا تھا

تو یہ بھی لے آئی

یہ لڑکی اب تک سو رہی ہے کیا

پتہ نہیں اپنے روم میں ہو گی ناشتہ کرنے کے بعد سے اپنے روم میں ہی ہے

اچھا میں اسے خود ہی مل لیتی ہوں

ٹھیک ہے بیٹا جاؤ تم میں زرا ڈنر کی تیاری کر لوں

کک آج چھٹی پہ اور گھر میں مہمان آئے ہوئے ہیں

اچھا تو وہ گیٹ کیپر آپ کا مہمان ہے

www.novelsclubb.com

ٹی وی لاؤنج میں ٹانگ پہ ٹانگ چڑھائے بیٹھے اس مہمان کو ترچھی نگاہوں سے دیکھتی اس نے اس کے گیٹ کھولنے اور پھر اس کی پوچھ گچھ پہ چوٹ کی

ہاہاہاہاہا بیٹا وہ ہمدان ہے میرا اکلوتا بھتیجا

رات کو ہی مجھ سے ملنے آیا ہے

وہ آتا رہتا ہے اکثر مگر تمھاری کبھی ملاقات نہیں ہوئی گی اچھا آنٹی سوری

میں سمجھی آپ نے کوئی گیٹ پہ رکھا ہے

اچھا میں اوپر جا رہی ہوں

وہ پھر رکی نہیں تھی اوپر بھاگ گئی

www.novelsclubb.com

اپنی ذات سے محبت کرنے والے

کبھی کسی کے نہیں ہو سکتے ام حانی

وہ آئینے میں کھڑی خود کو سمجھا رہی تھی

مگر میں اس دل کا کیا کروں اس نے اپنے دل پہ شہادت کی انگلی رکھی

اس کی آنکھوں سے دو موٹے موتی نلکل کر پھسلے

وہ عام تو نہیں تھی اس کی بس ہائیٹ چھوٹی تھی اس کا پڑھائی میں دل نہیں لگتا تھا اس نے بی۔اے کر کے چھوڑ دی

مجھے پسند ہے اگر سٹائلش کپڑے جیولری تو اس میں کیا حرج ہے

ہر بات پہ تنقید کرنے والا یہ شخص میرے دل میں کیسے رہ سکتا ہے

www.novelsclubb.com

آپ کی قیمت کتنی بھی اونچی کیوں نہ ہو

آرش نوریز

میری ,عزت نفس سے زیادہ قیمت نہیں ہو گی اس کی

جاؤ آرش نوریز جی لو اپنی زندگی

میں آج کے بعد آپ کے راستے میں کبھی نہیں آؤں گی

اس نے خود پہ پل باندھتے ہوئے عہد کیا تھا

مگر دل کرلا اٹھا تھا

کیا محبت ایسی بھی ہوتی ہے

محبت ہو جانا تو کوئی بڑی بات نہیں

مگر اس محبت کو بھیکاری نہیں بننے دینا چاہیے

محبت مل جائے تو آسمان سے جا ملاتی ہے اور نہ ملے تو

www.novelsclubb.com

خون کے آنسو رلاتی ہے

میں پانچ سال سے سیراب کے پیچھے بھاگتی رہی ہوں اور وہ شخص کسی اور کو اپنا بنا کر

جا چکا ہے

LRI ❤ PDI LRI ❤ PDI LRI ❤ PDI LRI ❤ PDI LRI ❤ PDI

آرش بیٹھو میرے پاس یہاں اپنے تخت پہ جگہ بناتی سمیہ رمضان نے اپنے اس مغرور سے بیٹے کو کہا

جی موم جلدی بتائیں تم ہر وقت جلدی میں ہوتے ہو بیٹا

یہ دنیا ہے موم یہاں وہی کامیاب ہوتا ہے جو اس کے ساتھ دوڑ لگاتا ہے

وہ مسکرائی تھیں

دنیا ہمارے دم سے ہے بیٹا اسے ہم جیسا بنائیں گے یہ ویسے ہی بنے گی

وہ اکتایا تھا

www.novelsclubb.com

ماں نے اس کے بگڑتے زاویے پہ ایک نظر ڈالی

سمعیہ نے اپنے بیٹے کو مزید نصحت کرنے سے گریز کیا

اور اصل موضوع پہ آگئیں

تم ابراڈ جا رہے ہو

اور میں اس سے پہلے تمھیں کسی رشتے میں باندھنا چاہتی ہوں تم شادی کر لو

کیا موم آپ سریس ہی۔ہاں میں نے ایسی کوئی مذاق والی بات بھی نہیں کی جو تمہیں اچھو لگ گیا ہے

اسے کھڑا ہوتا دیکھ کر سمہیہ بیگم نے اسے غصہ سے دیکھا

بیھٹو آرش میرا تمھیں کوئی خیال نہیں آتا میں اکیلی ہو جاوں گی اچھا تو آپ اتنی جلدی میرے لیے رشتی کیسے ڈھونڈیں گی تین دن ہیں بس آپ کے پاس آپ کو جو کرنا ہے کر لیں مگر لڑکی میرے معیار کی ہونی چاہیے

آخر کیا ہے تمھارا معیار میں تھک گئی ہوں تمھیں لڑکیاں دکھا دکھا کر اب اور نہیں اب تم میری پسند کو ترجیح دو گے آرش اور بس موم یہ زیادتی ہے میرے ساتھ کوئی تو ہو گا ناں میرے جوڑ کا میں نے اگر کسی کو ریجیکٹ کیا بھی ہے تو حق ہے میرا

اب آپ جو کریں مگر آپ بس مجھے بعد میں فورس مت کیجئے گا

آپ کو جو کرنا ہے کرلیں

چلتا ہوں میں اچھا خاصا لیٹ کروا دیا آپ نے بالوں کو پیچھے سیٹ کرتا وہ باہر جا چکا تھا

❤️ ❤️ ❤️ ❤️ ❤️

سمیہ رمضان اور مجتبیٰ رمضان کا ایک ہی بیٹا تھا آرش نوریز

نو سال بعد اللہ نے انھیں اس نعمت سے نوازا تھا

اس کی بلوری بھوری آنکھیں اندازہ کرنا مشکل تھا

کہ ان آنکھوں کا رنگ ہے کون سا

www.novelsclubb.com

بے جا لاڈ پیار پھر خوبصورت ذہانت کسی چیز کی کمی نہیں تھی سوائے محبت کے جو اللہ

نے اس کے دل میں نہیں رکھی تھی

اور اس معاملے ٹھیک دونوں ہی رشتوں کے کنگلے تھے

مگر سمیہ رمضان کی ایک منہ بولی بہن تھی

جس کی ایک بیٹی وہ ایڈ پٹ کر چکی تھیں مگر اس کے اچھے فیوچر کے لیے وہ دوبارہ

اپنے ماں باپ کے پاس اپنی ایجوکیشن کمپلیٹ کر رہی تھی

اور سامنے تو تھا ان کا بنگلہ فاصلہ ہی کتنا تھا

اور اس کی ایک وجہ آرش نوریز کا اس کے ساتھ سرد رویہ بھی تھا

اس کی پسندیدگی کا سب کو معلوم تھا سوائے آرش غیر کے

اور اسے پتہ ہوتا بھی تو وہ اور بھی زیادہ اتراتا

کیونکہ توجہ حاصل کرنے کا اسے جیسے بخار تھا

www.novelsclubb.com

ماں تو برداشت کر لیتی ہے مگر کوئی اور کیسے برداشت کرے گا یہ ناز برداریاں

اور وہ تو ان لڑکیوں کا بگاڑا ہوا تھا

جن کے نزدیک عزت ایک کھیل جیسی ہے

آرش نوریز ذہانت کے ساتھ ساتھ آنے کردار کا پکا تھا

مگر وہ حسن کے ساتھ پرفیکشنسٹ کا بھی پجاری تھا

اس کے نزدیک سب سے بڑی چیز دولت شہرت

نام اور حسن تھا

وہ دوستوں میں مقبول تھا اور لڑکیوں میں مقبول ترین تھا

اور اس کی وجہ سے یہ تکبر اس کے سر چڑھ کر بولتا تھا

مگر وہ سب کے دلوں پہ پیر رکھ کر گزر جاتا

❤️ ❤️ ❤️ ❤️ ❤️

www.novelsclubb.com

موسم بہت خراب لگ رہا ہے ھدی اور سر کا لیکچر ہی ختم نہیں ہو رہا لسن ماہین ملک

جی سر وہ کھڑی ہوئی تھی آپ کو کچھ پوچھنا ہے نہیں سر آپ توجہ نہیں دے رہی تھیں

سر ماہین کہنا چاہ رہی ہے کہ بارش ہونے والی ہے

تو مس حدیبیہ سر ہمیں تھوڑا دور جانا ہوتا ہے اس لیے

معزرت کے ساتھ ہمیں چھٹی چاہیے تھی

حدیبیہ نے بات مکمل کی تھی کیونکہ وہ جانتی تھی ماہین آگے نہیں بول پائے گی

ٹھیک ہے کلاس بنک کرتے ہیں آج آپ سب سٹوڈنٹس کو انگلش لینگویج سنٹر سے چھٹی ہے

انجوائے ٹو دی رین ود فرینڈز کمپنی

وہ دونوں ابھی باہر ہی نکلی تھیں کہ تیز بارش شروع ہو گئی

www.novelsclubb.com

وہ تقریباً بھاگتی ہوئی مین روڈ پہ نکلیں تھیں

مگر اس وقت کوئی رکشہ ٹیکسی نظر نہیں آ رہے تھے

حدیبیہ ابراہیم اپنی فائل کا چھتا بنائے کھڑی تھی مگر ماہین ادھر ادھر نگاہیں دوڑا رہی تھی

جب ایک گرے ویزل کی لائٹس ان پہ پڑتی محسوس ہوئی تھی

حدی لاپرواہ سی کھڑی تھی دھچکا اسے تب لگا

جب ویزل سے کوئی باہر آیا تھا

حدی پہ چھتری لہراتا وہ شخص اسے نہایت عجیب لگا

اپ کیا پاگل ہیں وہ دو قدم دور ہٹی تھی

نہیں میں پاگل تو نہیں ہوں مگر آج لگتا ہے ہو جاوں گا

www.novelsclubb.com

یہ دھلا دھلایا چہرہ کسی پھول سے کم نہیں لگ رہا

اور پھول پہ پڑتے بارش کے یہ قطرے آپ بہت پیاری لگ رہی ہیں ایسے میں

ماہی چلو یہاں سے مجھے واقعی یہ آدمی پاگل لگ رہا ہے

بلکہ چھچھورا بھی

ماہی مطلب آپ کا نام ماہی ہے تو

آپ کا نام کیا ہے

اوہ شٹ اپ چلو میں ہی رکھ دیتا ہوں پنک روزی

میں آپ لوگوں کو ڈراپ کر دیتا ہوں

نہیں شکریہ آپ کا ماہی کا ہاتھ سختی سے پکڑتی دور جا کھڑی ہوئی

جیسے پہلی نظر کے پیار پہ بھروسہ ہی نہیں تھا

وہ پہلی نظر میں ہی اس کے ساتھ روڈ پہ بھیگ رہا تھا

www.novelsclubb.com

اسے علم ہی نہ ہو سکا کہ وہ کیا کر رہا ہے

کتنا حسین و دل کش چہرہ ہے

نظر نہیں ہٹا پا رہا ہوں

وہ خود کلامی کرتا آگے بڑھا تھا

آپ گاڑی میں بیٹھ رہی ہیں یا زبردستی بٹھاوں آپ ہوتے کون ہیں اس طرح فری ہونے والے ہمارے ساتھ

آؤ ماہی اس سائیکو کے ساتھ مجھے مزید بارش میں بھیگنے کا شوق نہیں ہے

آرش نوریز کو پہلی بار کسی ایسی سچویشن کا سامنا کرنا پڑا تھا

وہ بوکھلا گیا تھا

www.novelsclubb.com

وہ آگے بڑھنے لگا تھا مگر حدیبیہ غنی رکشہ میں بیٹھ کر جا چکی تھی

آرش نے بھی کہاں ہار مانی تھی اس کے گھر تک چھوڑنے کا کام اس نے ضرور کیا تھا

وہ واپسی اپنے گھر کی راہ لیتا بہت کچھ سوچنے لگا تھا

LRI ❤️ PDI LRI ❤️ PDI LRI ❤️ PDI LRI ❤️ PDI LRI ❤️ PDI LRI ❤️ PDI

یا اللہ آج تو جانوروں جیسا حال ہو چکا ہے ہمارا

وہ جلدی میں گھر میں گھسی تھی

میں آنے ہی لگا تھا تمھیں لینے حدی مگر سوری تھوڑا آفس میں کام زیادہ تھا اس لیے

مجھے دیر ہو گئی

ہاں ضیغم ضیا تم اکثر لیٹ ہی رہتے ہو میرے معاملے میں

وہ رکی نہیں تھی اوپر چلی گئی تھی

ضیغم ضیا سر ہلاتا باہر نکل گیا تھا

پتہ نہیں خود کو سمجھتی کیا ہے

وہ کپڑے چینج کر کے فوراً کھانا کھاتی تھی

www.novelsclubb.com

آج تو وہ پوری بھیگ چکی تھی

ماما کھانا دیں مجھے بہت بھوک لگ رہی ہے

ہاں میں نے لگادی ہے ٹرے بیٹا مجھے معلوم ہے تم سے بھوک نہیں برداشت ہوتی

مجھ سے تو کچھ اور بھی اب برداشت نہیں ہوتا

وہ سوچ کر رہ گئ

مگر اظہار نہ کر سکی

حدیبیہ اشرف غنی ماں باپ کی لاڈلی اکلوتی بیٹی

تھی ان کے رشتے اپنوں سے ہی جوڑنے کا رواج تھا

www.novelsclubb.com

ضیغم ضیا اس کی پھوپھو کا اکلوتا وارث مگر

طبیعت میں لالچ کوٹ کوٹ کر بھرا تھا

حدی سے منگنی ہی اسی مقصد سے کی تھی کہ اس کی تمام جائیداد اسی کی تو تھی

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

جبکہ حدیبیہ کو نہ اپنی پھوپھو پسند تھی اور نہ ان کی اولاد

مگر اپنے باپ کے التجاء سے جوڑے ہاتھوں کو دیکھ کر چپ ہو گئی تھی

دیکھو بیٹا میں نے تمام زندگی ان رشتوں کو جوڑنے میں لگادی آج میں بوڑھا ہو گیا ہوں

میں اب باغی ہو گیا تو مجھے خاندان والے اپنے سے الگ کر دیں گے اور میں یہ سب کچھ نہیں برداشت کر سکتا

اسے کالج میں ایڈمیشن سے پہلے ہی منگنی کی انگوٹھی پہنادی گئی تھی

تب جا کر اسے اجازت ملی تھی

یونیورسٹی میں اسے جانے کی اجازت کسی طور بھی نہ مل سکی اس نے چھوٹے چھوٹے کورسز میں ایڈمیشن لے کر اس بات کو بھی ادھر ادھر اڑادیا

وہ ایسی ہی لاپرواسی تھی مگر رشتے اور ان کے مان اسے رکھنے آتے تھے

کھانے کھاتی وہ مسلسل یہ سوچ رہی تھی کاش اس کا کوئی بھائی ہوتا

ماہی وہ مجھ سے لڑتا مجھ سے ناراض ہوتا

میں اسے مناتی اس کی پسند کے کھانے بناتی وہ مجھ سے فرمائش کرتا

میں اس سے شکایات کرتی وہ کئی بار ماہی کو ایسے قصے سناتی وہ اکیلی ہونے کی وجہ سے

اپنے اندر کی تنہائی کو مٹا نہیں سکی تھی

کوئی بہن ہوتی میرے دکھ اور سکھ کا کوئی تو ساتھی ہوتا

اسے آج پھر بھائی نہ ہونے کی کمی رولا رہی تھی اس نے جلد ہی کھانے سے ہاتھ کھینچ لیا تھا

❤️❤️❤️❤️❤️

آرش نور یز گاڑی ہواؤں میں اڑاتا گھر پہنچا تھا کیونکہ اس کو اب جلدی کرنا تھا جو بھی کرنا تھا

اس کی فلائٹ کے دو دن بچے تھے کینیڈا جانے کے

اور اس سے پہلے وہ اس لڑکی کو اپنا بنانا چاہتا تھا

پہلی نظر کی پسندیدگی پہ اسے ابھی تک یقین نہیں آ رہا تھا

وہ عجلت میں گھر میں داخل ہوا

موم موم کہاں ہیں آپ سمیہ رمضان نماز پڑھنے میں بزی تھیں

وہ وہی ان کے برابر بیٹھ کر انتظار کرنے لگا

سمیہ رمضان نے جونہی سلام پھیرا

آرش کو بے چینی سے پہلو بدلتی

www.novelsclubb.com

جائے نماز سے اٹھتے ہوئے بولیں

خیریت آج شام میں ہی ماں کی یاد نے ستایا ص

کیا ہوا تمھاری طبیعت ٹھیک ہے ناں

جی جی موم میں بلکل ٹھیک ہوں

آپ کو بہو چاہیے تھی ناں آج وہ مل گئی ہیں مجھے

آپ کے پاس دوڑا اس لیے چلا آیا کہ کہیں اور ہی نہ پکا کر دیں میرا رشتہ

ہاں بیٹا انہوں نے آہ بھرتے ہوئے کہا

کیا ہوا موم آپ اداس ہو گئی بیٹا میں ان ماؤں جیسی نہیں ہوں جو اپنی خواہشوں پہ اپنی اولاد کو قربان کر دیتی ہیں

تم نے مجھے باہر جانے کی خواہش ظاہر کی میں نے اس لیے مان لی کہ میرے بیٹے کی خوشی ہے اس میں

www.novelsclubb.com

تمھیں قرآن کریم کا حافظ بنانا چاہتی تھی

مگر تمھیں کچھ اور ہی پسند تھا

تم نے حفظ تو کر لیا میرے بچے مگر مجھے کتنی محنت کرنا پڑی وہ میں ہی جانتی ہو۔اس کی بعد

تمھیں تب بھی اس میں دلچسپی نہیں دیکھ کر میں نے اپنی خوشی کو قربان کر دیا

اب تو تم بڑے ہو گئے ہو اور تمھاری خوشی کے آگے میری آج بھی نہیں چلے گی

میں جانتی ہوں

اور میں تمھیں مجبور بھی نہیں کر سکتی

موم آپ کی خواہش میری سر آنکھوں پہ

آپ ام ہانی کو میری شریکِ حیات بنانا چاہتی ہیں

پہلی بات تو یہ ہے کہ اس کی ہائیٹ مجھے نہیں پسند اوپر سے اس کی چوائس بکواس ہے

اتنے لمبے کرتے پہنتی ہے خود نظر ہی نہیں آتی

عجیب سی وحشت ہوتی ہے مجھے اس سے

آپ کو پتہ نہیں کیا نظر آتا ہے میں ابھی اس کے سامنے کھڑا ہوں تو مجھے لگتا ہے کوئی بچی کے ساتھ کھڑا ہوں

نہ تعلیم نہ حسن نہ رہنے کا ڈھنگ نہ چلنے کا پتہ

بس بیٹا بس اس میں وہ سب کچھ ہے جو ایک آئیڈیل کے لیے ہونا چاہیے

ہائیٹ تو آج کل چھوٹی عام ہو چکی ہے

اور خوب صورت وہ ہے

رہی تعلیم تو وہ اس نے کوئی بزنس نہیں چلانے نہ ہی اس نے کوئی نوکری کرنی ہے

بس تمھیں کچھ نہیں دیکھائی دیتا اس لیے تم یہ سب سوچتے ہو

www.novelsclubb.com

مجھے بتاؤ اب تم کس لڑکی کی بات کر رہے تھے

اور اندر آتی ہانی کے قدم اپنا بھرم قائم رکھنے کے لیے واپس مڑ گئے تھے

بیٹا ہم جانتے نہیں ہیں ان کو وہ کون ہیں کیا ہیں

موم جان جائیں گے اگر آپ چلیں گی تو

پر بیٹا مجھے تو مناسب نہیں لگ رہا ہوں بنا بتائے بنا جان پہچان کے وہاں جانا وہ گاڑی میں بیٹھتی ہوئی تفتیش سے بولیں

موم آپ چلیں تو سہی سب ہو جائے گا میں ہوں ناں آپ کے ساتھ

آرش گاڑی سٹارٹ کرتے ہوئے بولا

❤️❤️❤️

موم آپ بس سیدھی سادی سی بات کریں گی اتنا گھبرا کیوں رہی ہیں

www.novelsclubb.com

میں ہوں ناں آپ کے ساتھ حدیبیہ کے گیٹ پہ گاڑی روکتا ماں کو کے ہاتھ پہ ہاتھ رکھتا وہ جیسے خود کو بھی تسلی دے رہا تھا

اس نے دھڑکتے دل کے ساتھ بیل بجائی

حدی کے بابا باہر بیل بجی ہے زرا دیکھ لیں کون ہیں

اشرف غنی نیوز سننے میں بزی تھے جب ان کی بیگم نے انھیں باہر بیل کا بتایا اس وقت کون آگیا ہے

چلو خیر میں دیکھتا ہوں

شام کے دھندلکے چھا رہے تھے جب وہ ماں بیٹا ان کے دروازے پہ دستک دے رہے تھے

دروازے پہ ایک خوبصورت ڈیسینٹ

سوٹڈ بوٹڈ آرش نوریز کو دیکھ کر اشرف غنی نے بھی دل میں سراہا تھا

www.novelsclubb.com

آپ کو کس سے ملنا ہے جی مجھے آپ سے ہی ملنا ہے یہ میری موم ہیں ہم آپ سے ایک درخواست کرنے آئیں ہیں

اس کی ماں نے آگے بڑھ کر جواب دیا

چلی۔آئیں اندر وہ ان کو اندر بلا کر دروازہ بند کرتا ان کے آگے چلنے گا

سامنے بڑا سا لان اس کے چاروں اطراف میں بہت خوب صورت پھول لگے تھے

اور سب سے زیادہ جو اسے وہاں خوبصورت لگا وہ بے شمار آیک گول قطاروں میں

کھڑے گلاب کے وہ پھول تھے جو نہا کر بارش میں اور بھی حسین لگ رہے تھے

آؤناں بیٹا کہاں کھو گئے وہ بڑی محویت سے دیکھ رہا تھا جب اشرف غنی نے اسے

آواز دی تھی

وہ تھوڑا شرمندہ سا ہوتا آگے بڑھ گیا

جی انکل آپ کے گھر میں کون کون ہے ویسے

www.novelsclubb.com

میرا مطلب ہے کہ باہر لگے اتنی نفاست سے سجا باغیچہ جس نے بھی لگایا ہے وہ بھی

اتنا ہی نفیس ہو گا

آرش کے خیال میں وہ بھیگا ہوا چہرہ ایک بار پھر ابھرا

چار گھنٹے ہی ہوئے تھے مگر وہ بار بار اس کے خیالوں میں وہ بھیگی ہوئی فائل کو ایک ہاتھ سے اپنے سر پہ رکھے دنیا جہاں سے بے نیاز اسے آپنا پر ہی تو لگی تھی مگر اسے لگی تھی

وہ اس سے ہٹ کر تھی چھوٹی چھوٹی باتوں کو مد نظر رکھتے ہوئے اہمیت دینے والی

رشتوں کو نبھانے والی

خوش اخلاق بلا کی تھی

ہر وقت چہرے پہ ایک مسکان دیکھنے والے کو پاگل کر دیتی

اس کا نرم لہجہ سننے والے کو مبہوت کر دیتا

www.novelsclubb.com

وہ ملازمین سے بھی ادب احترام سے بات کرتی

مگر اس پر خلوص سی لڑکی میں کیا ہونے والا تھا وہ کوئی نہیں جانتا تھا

آرش نوریز بھی نہیں

اور اس سب کا زمہ دار آرش نوریز ہی بننے جا رہا تھا

❤️❤️❤️❤️❤️❤️

تم یہاں ہو ہانی میڈم اور میں سمجھی شاید فوت ہو گئے ہو

کیوں میرے فوت ہونے پہ تم اتنی ہی تیار شیار ہو گی

اس نے اس کے نیو ڈیزائیز کے کپڑوں پہ چوٹ کی تھی

ہاں اگر ایسے ہی ہوئی اور مجھے اطلاع ملی تو تمھارا کیا خیال ہے میں اس وقت چینج کروں گی

نہیں نہیں ساتھ میں بیس اور لپسٹک بھی لگا لینا اور

واٹر پروف لگانا کیا پتا تمھیں رونا پڑھ جائے آخر تمھاری اس محلے میں اکلوتی دوست ہوں میں

www.novelsclubb.com

تم تو بہت ہی دور کی سوچتی ہو مجھے اردو بازار جانا تھا اگر تم فری ہو تو چلو میرے ساتھ

کیوں یہ آج پھر کس خوشی میں جانا ہے اردو بازار کچھ کوکنگ کی اور بھی بکس لینی

ہیں

تمیں پتہ ہے آرش کو گھر کے بنے کھانے پسند ہیں اور میں ان کے لیے کوکنگ سیکھ

رہی ہوں

اس کے د میں ایک ہوک اٹھی مگر دل میں ہی دبا گئ وہ

کیوں کہ اس میں قصور آرش نوریز کی نظر کا تھا

اسکی پیاری دوست حدیبیہ کا نہیں

اس نے تو چار خاندانوں سے الجھ کر یہ رشتہ کیا تھا

وہ تھی بھی تو اتنی پیاری وہ بھی حدی کے نقوش میں کھو سی جاتی تھی اور اسے دل

سے دعا دیتی تھی

www.novelsclubb.com

کہاں کھو گئے بہن تم اس نے اس کے سامنے چٹکی بجائی

کئی نہیں ڈیئیر سوچ رہی ہوں کتنا خوش نصیب ہے تمھارا ہونے والا میاؤں تم نے

پھر اسے میاؤں بولا تو میاں ہی ہوا ہے ابھی سے پریکٹس کروں گی تو ہی سیکھوں گی

اچھا آگے بولو کیا سوچ رہی تھی

میں سوچ رہی تھی اس نے فوراً بات بدلی

کہ تم جو یہ سکیں رہی ہو کوکنگ شوکنگ

یہ بدمزہ سے کھانے ہم دونوں پھوپھو اور میں اس نے اپنی طرف اشارہ کیا ہم کھائیں

www.novelsclubb.com

ہم تمھیں جانور لگتے ہیں

اور اپنے میاؤں میاؤں کو لذیذ کھانے کھلا کر ہمیں جلانا چاہتی ہو نہ بی بی نہ مجھ سے نہ ہوں گے برداشت یہ ظلم اب

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

تم آج کچھ بنا کر تو نہیں لائی ہاں لائی ہوں ناں سندھی بریانی

اور وہ تمھارا گیٹ کیپر کھا رہا ہے

گیٹ کیپر اس نے اپنی موٹی موٹی آنکھیں پھیلا ہیں

نیچے کرو اپنی آنکھیں میں پہلے ہی بہت ڈرتی ہوں ان کالی بلی جیسی آنکھوں سے

اس نے آنا بدلہ پورا کیا

وہ اتنا ہینڈسم بندہ چھ فٹ کا

ایم فل

اچھی پوسٹ پہ فائز ہمدان درانی

www.novelsclubb.com

میرا ماموں زاد بھائی تمھیں گیٹ کیپر لگ رہا تھا

کیا کہنے ہیں جناب کے اور وہ تو اتنا شرماتے ہیں کہ میرے بھی سنے نہیں نظر اٹھاتے

تو تمھیں گیٹ پہ ریسیو کرنے پہنچ گئے

شٹ اپ ہانی بولتے ہی چلے جا رہی ہو

وہ بھلا مجھے کیوں گیٹ پہ ریسیو کرنے آئے گا وہ تو

میں آ رہی تھی اور وہ باہر نکل رہے تھے شاید تو میں نے انھیں کہہ دیا گیٹ کیپر

اصل میں وہ مجھے گیٹ پہ روک کر ایسے تفتیش کر رہے تھے جیسے اس علاقے میں

واردات کروانے آئی ہوں

میں نے بھی اپنا بدلہ پورا کر لیا ورنہ تم جانتی ہو میں کسی کو منہ نہی لگاتی ہاں جانتی

ہوں ایک ہی تو بندہ ہے تیرا

دھت پگلی اس نے اس کے سر پہ بہت گائی

کیا باقی کے دس دس ہوتے ہیں

اور وہ دونوں کھلاکھلاتی نیچے اتریں تھی

اس کی ہنسی کے ترنگ ہمدان کے کانوں میں رس گھولنے لگے تھے

اس نے نہ چاہتے ہوئے بھی نظر اوپر اٹھائی تھی

حدی کا چہرہ ہنسنے کی وجہ سے لال گلابی سا ہو گیا تھا

ماما میں حدیبیہ کے ساتھ اردو بازار جا رہی ہوں

ہانی باہر سے ہی آواز لگاتی باہر نکل گئی تھی

ہمدان نے دور تک نگاہ کر کر صافے پہ کچھ سوچتے ہوئے ٹیک لگا کر کچھ سوچنے لگا تھا

❤️❤️❤️❤️❤️

ام ہانی تین بہن بھائی ہیں

ام ہانی کی سب سے چھوٹی بہن کو سمیہ رمضان نے گود لیا تھا

www.novelsclubb.com

وہ جس کی وجہ سے ان کا آنا جانا بہت تھا سمیہ رمضان کے ہاں اور کب کھیلتے کودتے

ام ہانی کو وہ مغرور سالڑ کا بھا گیا تھا اسے سمجھ ہی نہیں آئی تھی اس کی جڑیں کھوکھلی

تھیں یا وہ مضبوط اتنی تھی کہ اس وار کو خوشی سے سہہ گئی

سمعیہ رمضان کو بی۔پی کا مسلئہ بہت رہتا تھا

ملازمین پہ وہ زرا کم ہی بھروسہ کرتی تھیں خاص کر ان کے ہاں باورچی خانہ صرف گھر کی عورت کو ہی سنبھالنا چاہیے اور یہ ان کی روایت تھی

چاہے وہ کتنے بھی کیوں نہ ترقی کر لیں گھر کا کھانا عورتیں ہی گھر کی بناتی تھیں

ہانی کو بھی ان سے بہت انسیت تھی

مگر جیسے ہی آرش نوریز بڑا ہو رہا تھا

اس کی ضدی طبیعت میں اور بھی چڑچڑا پن آرہا تھا

جس سے آپس میں اختلاف پیدا ہو رہے تھے

www.novelsclubb.com

سمہیہ بیگم نے ہانی کی سسٹر بشمہ کو پڑھائی کے بہانے ماں کے پاس بھیج دیا

لیکن اپنی تنہائی دور کرنے کے لیے انہوں نے سامنے ہی بنگلہ لے لیا اور وہ ہمیشہ کے لیے پاس آ گئے

مگر اس فاصلے نے آرش نوریز کو اور بھی دور کر دیا

اور وہ سب کے احساسات کو مجروح کرتا رہتا

سمیہ رمضان سے کسی نے شکایت تو نہ کی مگر اس کے گھر آنا جانا کم کر دیا

اور اب آرش نوریز ابراڈ جا رہا تھا تو ماں کی فکر اسے بھی تھی مگر اس کی سوچ کے مطابق موم ڈیڈ ہیں ناں ایک سمد وارے جا خیال رکھنے کے لیے

جبکہ وہ یہ بھی جانتا تھا کہ رمضان کریم کو بھی فرصت نہ تھی اور بیٹا انھیں پہ چلا گیا تھا

باپ کو دو کے چار کرنے تھے تو اس کو چار کے ان گنت بنانے تھے

www.novelsclubb.com

سمیہ رمضان ساری زندگی تنہا رہی اور اب بڑھاپے میں بھی تنہا تھی

پہلے تو تھا آسرا کہ بیٹا چکر لگتا رہتا تھا اب تو نہ جانے ملاقات بھی ہو یا نہ

مگر یہ باتیں وہ سوچتی تھیں کرتی نہ تھیں

جو بھی تھا بیٹے کی خوشی عزیز تھی انھیں

اور بیٹا ماں سے محبت ضرور کرتا تھا

جیسا بھی تھا

ہم آپ کے پاس ایک درخواست لے کر آئیں ہیں بھائی صاحب یہ میرا اکلوتا بیٹا ہے

آرش نوریز

گلستان جوہر اور انڈسٹریل ایریا میں

اپنا بزنس ہے ہمارا اور یہ سب کچھ آپ کو بتانے کا مقصد ہے کہ اپ ہمارے بارے

www.novelsclubb.com

میں جان پہچان کر سکتے ہیں

آپ بہن کیا بات کر رہی ہیں میری سمجھ میں کچھ نہیں آرہا

وہ انکل میں آپ کو بتاتا ہوں مجھے کہتے ہوئے اپنے منہ سے اچھا تو نہیں لگتا مگر ہم

آپ کی بیٹی کے رشتے کے لیے آئے ہیں

کیا آپ لوگ اس وجہ سے آئیں ہیں انہوں نے سمیہ کی جاب دیکھا جی بھائی صاحب

میں آپ ے اسی بیٹے کے یے آپ کی بیٹی کا رشتہ لے ے آئی ہوں

آپ لوگ اگر کسی سے پوچھ لیتے تو آپ کو اس زحمت کی ضرورت نہ پڑتی

میری بیٹی کی منگنی ہو چکی ہے

انہوں نے زرا توقف کے بعد بولا

اس کے بعد کوئی گنجائش تو نہیں بنتی تھی کہ کوئی مزید بات کرتے سو وہ اپنے گھر کے

لیے نکل رہے تھے جب سامنے سے ضیغم ضیا آ گیا تھا

آرش نوریز نے مصافحہ کیا

آپ تو ہمارے آفس میں ہوتے ہیں ہیں ناں

جی آرش بھائی میں آپ کے آفس میں سپر وائزر ہوں

یہ میرا بھتیجا اور ہونے والا داماد بھی

اچھا ہوا کہ آپ جانتے بھی ہیں ایک دوسرے کو

آرش نے اپنے سر کو کجھایا جیسے کہنا چاہتا ہو یہ کہاں اور آپ کی بیٹی کہاں

خوشی ہوئی آپ سے مل کر آپ بیٹھیں نہ بھائی

نہیں ہم نکل رہے تھے

اور وہ ماں کے ساتھ باہر نکل گیا

اس کا کام اور بھی آسان ہو گیا تھا

www.novelsclubb.com

موم آپ گھر چلیں میں آتا ہوں مجھے آج بہت سارے کام ہیں

مجھے جانے سے پہلے یہ نمٹانے ہیں

کھانا تو کھالیتا بیٹا صبح سے ہی یوں گھوم رہا ہے

ماما میں باہر ہی کھالوں گا آپ میری فکر نہ کریں آپ اپنی دوا لے کر کھانا کھا کر سو جایئے گا میری وجہ سے آج آپ کو شرمندہ ہونا پڑا اس کے لیے معزرت خواہ ہوں

ہاں بیٹا مجھے بہت برا لگا خیر تم آؤ واپس تو مجھے اٹھا دینا آ کر مجھے تم سے کچھ باتیں کرنی ہیں اور تم کچھ اور دن اپنی ٹکٹ پوسٹ پونڈ کروا دو

اچھا میں سے آہوں آپ چلیں اندر

وہ ان سے کہتا گاڑی واپس بھگا لے گیا

بھوک بھی محسوس ہو رہی ہے

اور یہ لڑکی مجھے ابھی ملی ہی نہیں اور میرا یہ حال ہے بعد میں تو میرا حشر ہونے والا ہے وہ گنگناتا

www.novelsclubb.com

گاڑی میں فل والیم میں میوزک لگاتا ایک بار پھر حدی کے خیالوں میں کھو گیا

یہ ہے میرا بھتیجا اور داماد

اس نے اشرف غنی کی اڑھے ٹھیڑھا منی بنا کر نکل کی اور پھر زبان تلے زبان دیتا خود کو ایک چپت رسید کرتا مسکرادیا زیدی صاحب کیا حال ہیں آپ کے

چھوٹے صاحب کیا حال ہیں آج مجھ غریب کی یاد کیسے آگئ

میں آفس آرہا ہوں ڈیڈی آفس میں ہیں کیا

ہاں جی صاحب ایک میٹنگ میں بزی ہیں

اوکے آتا ہوں میں ادھر ہی

اس نے کہتے ساتھ ہی فون ساتھ والی سیٹ پہا چھالدیا اور اپنا وہی فیورٹ مشغلہ سٹارٹ کر دیا

www.novelsclubb.com

وہی میوزک گنگناہٹ اور اپنی ازلی لاپرواہی

اسے یہ فرق نہیں پڑنے والا تھا کہ حدی کیا چاہتی ہے اسے پسند ہے بھی یہ سب یا نہیں اسے بس لگ رہا تھا وہ میرے لیے ہی بنی ہے اسے میں ہی چاہا سکتا ہوں

اسے میں ہی سب دے سکتا ہوں

اس کی خوشیاں میرے سے کڑی ہیں

وہ اپنی زات سے محبت کرنے والا کمزور مرد

جسے اپنے والدین کی خوشیوں کی بھی پرواہ نہیں تھی

اس کی سوچ کے مطابق والدین اگر اولاد کی خوشی میں خوش نہیں ہوتے تو پیدا ہی کیوں کرتے ہیں

اس سے اچھا تو کوئی جانور پال لیا کریں تاکہ اسے اپنی مرضی سے قربان کر سکیں

اور آرش نوریز کوئی بکرا نہیں بن سکتا

www.novelsclubb.com

اسلام و علیکم everyone

آؤ برخوردار آج کیسے آفس کا راستہ بھٹک گئے کچھ کام تھا آپ سے

اگر آپ تھوڑا اکیلے میں ٹائم دے سکیں تو پلیز

کیوں نہیں ویسے بھی میں اب گھر ہی جا رہا تھا

تبھی تو آیا ہوں کیوں کہ وہاں آپ کی بیوی مجھے بات ہی نہیں کرنے دیتی اور آپ

دونوں مجھے اگنور کر دیتے ہیں

پتہ نہیں جب چھوٹا تھا تو کیسے برداشت کیا ہو گا مجھے

وہ میری بیوی آپ کی ماں ہے بیٹا

اور ہم دونوں کو تو اب تم برداشت نہیں کر پا رہے

تبھی تو ہم سے دور جانے کے درپہ ہو

افففففففففف ڈیڈ پھر یہ emotional Blac malging

www.novelsclubb.com

اپنی لائف اپنی مرضی سے گزارنے کا کیا مجھے کوئی حق نہیں ہے

اس نے زرا غصہ ہوتے ہوئے کہا

کول ڈاؤن آرش تم نے ایک بھی ایک مزاق کیا اور میں نے بھی اس میں اتنا ہائپر ہونے والی کوئی بات نہیں

آپ مزاق نہیں کر رہے تھے طعنہ مار رہے تھے

اچھا چھوڑو یہ بتاؤ کی بات کرنے آئے ہو

جی یہ سہی ہے ہم اصل موضوع پہ بات کر لیتے ہیں

❤️❤️❤️❤️❤️

میرا ایک دوست ہے ضیغم ضیا اس کی آپ کو پرموشن کرنی ہے اور مجھے اس کے بدلے اس سے کچھ چاہیے

مگر آپ مجھ سے یہ نہیں پوچھیں گے کہ کیا چاہیے مجھے اس سے

کیونکہ یہ میرا اواس کا پرسنل مسلئہ ہے میں اس میں کسی کی انٹرفیئرنس نہیں چاہتا

باپ کو برا تو لگا

www.novelsclubb.com

کہ وہ اپنے باپ کو کسی میں شامل کر رہا ہے مگر اس کو لاڈ بھی تو میں نے ہی دیے تھے

وہ سوچ کر رہ گیا

ٹھیک ہے میں کر دوں گا مگر بیٹا مجھے مت بتاؤ مگر ایسا بھی کوئی کام مت کرنا جس میں اخلاقیات سے گر جاو تم

اور ہر مسلہ پیسے سے حل نہیں ہوتا

بعض کو محبت و خلوص کی بھی مار دینی پڑتی ہے

آپ بے فکر رہیں میں ایسا کچھ نہیں کروں گا

آپ اسے ابھی آفس بلائیں اسے اور یہ خوشخبری سنادیں میرے پاس وقت کم ہے

ہر بات کا طریقہ کار ہوتا ہے وہ صبح آفس آئے گا میں بات کرلوں گا تم اپنی بات کر سکتے ہو اسے

اوکے ڈیڈ پھر میں چلتا ہوں

www.novelsclubb.com

چلو پھر ساتھ نکلتے ہیں نہیں میں ابھی گھر نہیں جا رہا آپ چلیں مجھے دوستوں کی طرف جانا ہے میں آتا ہوں پھر گھر پہ ہی

بائے وہ کہتا

باپ کی سنے بغیر ہی باہر نکل گیا

زیدی صاحب سے لیا گیا نمبر ملاتا وہ گاڑی میں جا بیٹھا

ضیغم ضیا آرش نوریز بات کر رہا ہوں

مجھے میرے ساتھ ڈنر کر سکتے ہو کچھ کام بھی ہے مجھے پرسنل آپ سے

جی شیور آ جاؤ پھر اس نے ریسٹورنٹ کا ایڈریس بتانے کے بعد کال ڈراپ کر دی

www.novelsclubb.com

❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️

شکر ہے مس حدی آپ کی مطلوبہ ریسپیز بکس مل گئیں

ورنہ آپ ناجانے کتنے سال مجھے خوار کرواتی

اب گھورنا بند کرو چلو مجھے اچھا ساڈنر کرواؤ مجھے کوئی شوق نہیں تمھارے ہاتھ کے بدمزہ کھانے کھانے کا

اب ایسا تو نہ بولو مس ہانی اسی کے لہجے میں بات کی

تم جو آئے روز میرے ہاتھ کے بنے بے شمار کھانے کھا چکی ہے

وہ بھول گئ نافرمان لڑکی

ہوٹل دیکھ کر ندیدی دوست کے ہاتھ کے کھانے بدمزا لگنے لگے چ چ چ بہیت

افسوس ہوا احسان فراموش

گھنٹوں چکن میں رہ کر چائینیز ٹھوسوائے تمھیں

اٹالین کھلائے کسی بچے کی طرح تمیں

اور تم مجھے یہ سب سنا رہی ہوا

www.novelsclubb.com

یہ جو تم مجھے آئے دن اسپگیٹی کی فرمائش کرتی ہوناں اب کر کے دیکھنا

تمھارے ہاتھ میں ہی سب پکڑواوں گی اور بناؤں گی

ہائے اللہ کتنی جلدی ماتھے پہ رکھ لیں آنکھیں اس لڑکی نے

میں نے آج تک جیسا تم نے دیا ویسا کھالیا آپنے میدے کا بھی خیال نہیں کیا

اور تم مجھے اب یہ کہہ رہی ہو

وہ ایک اچھے سے ریسٹورنٹ کا دروازہ کھولتی اندر داخل ہوئیں تھیں

اپنی اپنی پسند کا کھانا آرڈر کرنے کے بعد وہ پھر سے ایک دوسرے کے ساتھ نوک جھوک شروع کر چکی تھیں

www.novelsclubb.com

❤️❤️❤️❤️

پھوپھو یہ لڑکی کیا مہمان آئی ہوئی ہے یہاں سامنے والے بنگلے میں نہیں بیٹا وہ بہو ہے اس گھر کی

کیا بہو ہے

کیا وہ شادی شدہ ہے

نہیں بیٹا اس کی منگنی ہوئی ہوئی ہے دو سال سے زیادہ ہونے والے ہیں

آرش نور یز اس کا منگیتر کینیڈا پڑھنے کے لیے گیا ہے

چکر لگاتا رہتا ہے

پیسے کی ریل پیل ہے مگر ابھی شادی کا ارادہ ہے

وہ آج کل میں آنے والا ہے پھر شادی ہو جائے گی

ویسے تم کیوں پوچھ رہے ہو

www.novelsclubb.com

نہیں بس اچھی لڑکی ہے اللہ نصیب اچھے کرے آمین

اس کی آنکھوں کے بجھتے رنگ ہمدان درانی کی پھوپھو سے

چھپے نہ رہے تھے

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اچھا پھوپھو میں زرا باہر جا رہا ہوں آتا ہوں پھر تھوڑی دیر ہو جائے گی

آپ پریشان نہیں ہونا

تم جس کا بھی نصیب ہو حدیبیہ تم ہمیشہ خوش رہو میری دعا ہے

میرے دل میں مگر تم ہمیشہ رہو گی

وہ گاڑی سے اتر رہی تھیں ہمدان نکل رہا تھا اس نے حدی کو دیکھ کر ہای بھری اور

دل سے دعا دی

مگر اس کی آہ میں زیادہ اثر تھا شاید

❤️❤️❤️

www.novelsclubb.com

وہ کھلاکھلاتی ہوئی اندر داخل ہوئی

آرش نوریز کی سکائپ پہ کال آئی ہوئی تھی وہ سیدھی سمیہ رمضان کے کمرے میں

چلی گئی

اسلام و علیکم

وہ ادب اور احترام سے آرش نوریز کو سلام کرتی ہوئی اور بھی خوبصورت لگ رہی تھی

کیسے مزاج ہیں ہیں جناب آپ کے سب ٹھیک ہے

بہت دیر لگادی

جی وہ کھانا کھانے میں دیر ہو گئی

اچھا ابھی تم ریسٹ کرو میں تمھارے لیپ ٹاپ پہ بات کروں گا

موم سے تو میں بات کر چکا ہوں

www.novelsclubb.com

وہ سمیہ رمضان کے سامنے بات نہیں کر پارہی تھی

مگر آرش نے اس کی آنکھوں میں شرم و حیا دیکھ کر اس کی مشکل آسان کر دی تھی

جی ٹھیک ہے ویسے بھی میں ابھی گھر ہی جارہی ہوں کیوں بیٹا آج یہی رک جاؤناں

کافی دیر ہو گئ ہے

رک تو جاتی موم مگر ماما کی کال آئی ہے وہ پاپا کی طبیعت نہیں ٹھیک میں صبح آؤں گی

نہ دو آرہ چکر لگانے اور یہ

آپ کے ہمسائے کب کام آئیں گے ان کو زرا روک لیں آپ ادھر ہی

نہی۔بیٹا یہ تو بہت ہی پیاری سعادت مند بیٹی ہے میری

اور دیکھی۔آنٹی لوگ کیسے پٹیاں پڑھا رہے ہیں آپ کو

اچھا میں چلتی ہوں

صبح ملاقات ہو گی خدا حافظ

کہتے ساتھ ہی وہ باہر نکل گئ

---

www.novelsclubb.com

ہانی جلدی سے آجاؤ گھر پہ

مجھے بہت سی آج تیاریاں کرنی ہیں

آج شام میں آرش نور یز آرہے ہیں

اوہ ہوا بھی سے بڑے آداب واخلاق واہ واہ

کیا بات ہے

تم اب کال پہ ہی سب سنو گی یا او گی بھی سہی

مجھے بہت سی ڈشز بنانی ہیں

رکھ رہی ہوں کال بائے

www.novelsclubb.com

افففف آج بہت کام ہیں مجھے اور ایک آرش کی آنے کی خوشی میں اس کے ہاتھ

پاؤں پھول رہے تھے

اس نے چائینیز کے لیے تمام سبزیاں کاٹ پیٹ کر رکھ لیں تھیں

بریانی کوفتے کباب کھیر کسٹرڈ ٹرائفل اس نے ایک بار پھر ہر چیز پہ نظر دوڑائی اور کمرے میں بھاگی

اس نے آرش نوریز کا پنک اور وائیٹ کمبینیشن کا گفٹ کیا ہوا ڈریس نکالا وہ اس کے ہی گھر پہ موجود اس کے آنے کا ویٹ کر رہی تھی موم ڈیڈ ماما پاپا سب اسے لینے گئے ہوئے تھے

وہ تیار ہو کر آئینے کے سامنے سے ہٹ گئی وہ نظر لگ جانے کی حد تک خوب صورت لگ رہی تھی

اففففففففففف یار وہ سر پہ ہاتھ مارتی نیچے بھاگی تھیں

www.novelsclubb.com

چائینز کو دم دینا ابھی باقی تھا

اور آرش نوریز پہنچنے والا تھا

ہانی کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی وہ بہانہ بنا کر اپنے گھر جلدی چلی گئی تھی

گیٹ پہ ہارن کی آوازیں سنائی دیں تو وہ جلدی سے برنل جلاتی دوپٹہ سنبھالتی کچن کے دروازے تک آئی تھی

مگر اسے کجھ جلن محسوس ہوئی تھی مگر اسے واپس مڑنے کا موقع نہیں مل سکا تھا

اس کی چیخوں نے پورا بنگلہ ہلا کرر کھ دیا تھا

ہمدان جو ابھی گاڑی سے اتر رہا تھا

وہ اندر بھاگا تھا

حدیبہ وہ چیخ کر اس کی جانب غ تھا وہ آگ کی لپیٹ میں تھی

زمین پہ لیٹ جاؤ حدی

وہ زمین پہ لوٹ پوٹ ہونے لگی اس نے سامنے سے بیڈ شیٹ کھینچ کر اس کو لپیٹا

اس کے ہاتھوں پاؤں پھول رہے تھے

وہ اس کو اٹھاتا گاڑی کی طرف بھاگا تھا

قریبی ہسپتال میں اس کو ایڈمنٹ کرواتا وہ ہانی اور پھوپھو کو کال ملانے لگا

سلک کے کپڑے تیل کا کام کر گئے تھے

مجھے نہیں۔پتہ پھوپھوا سے آگ کیسے لگی میں گاڑی سے نکلا تھا مجھے کچھ جلنے کی بو آئی

اور چیخنے کی بھی میں اندر بھاگا تو

حدی کے بالوں کو کپڑوں کو آگ لگی ہوئی تھی میں نے پانی ڈالا چادر اوڑھائی اور

یہاں ہاسپیٹل لے آیا ہوں

مجھے سمجھ ہی نہیں آئی کہ میں کیا کروں

اچھا کیا تم نے بیٹا جو اسے لے گئے

میں بھی آتی ہوں اس کی ساس کو بتا کر مگر میں ہانی کو بھیج دیا ہے وہ پہنچنے والی ہو گی

وہ ٹھیک تو ہے ناں بیٹا پھوپھو میں اسے دیکھ ہی نہیں پایا

مگر اتنا اندازہ ہے وہ آدھی جل چکی ہے

www.novelsclubb.com

آپ بھی دعا کریں اس کی زندگی بچ جائے

نشان تو کبھی نہ کبھی چلے ہی جائیں گے

انسان تو بس ایک خواب ہی رہتا ہے پھر

اس کی آنکھوں سے دو آنسو نکل کر اس کی شرٹ میں جذب ہوئے تھے

ہمدان بھائی کیا ہوا ہے

حدی کو

اور پھر سے اسے وہی بتانے لگا

یہ سارا سامان اٹھاؤ جاوید اور باری باری اندر لے آؤ

www.novelsclubb.com

آرش گاڑی سے اتر کر سامان اتروانے لگا تھا

چھوٹے صاحب غضب ہو گیا

سارے ملازمین رات کو کوارٹر چلے جاتے تھے بس گیٹ کیپر ہی ہوتا رات کو گھر پہ

اس وقت وہ بھی کھانا کھانے اپنے کوارٹر گیا ہوا تھا اپنے بچوں کے ساتھ جب وہ

واپس آیا تو گیٹ کھلا ہوا تھا وہ اندر گیا تھا مگر اندر کوئی بھی نہیں تھا مگر سارے گھر میں

بو پھیلی تھی اس نے اچھے سے چیک کیا اور میں پھر واپس گیٹ پہ آ گیا ہوں کیا بکواس

کر رہے ہو

گاڑیاں ایک ایک کر کے گیٹ پہ رکی آرش کو بھاگتے ہوئے دیکھ کر سب اندر بھاگے

تھے

کچھ کپڑے کے ٹکڑے ٹکڑے جلے ہوئے پڑھے تھے

چائینز بھی جل کر راکھ ہو چکے تھے

اس نے چولہا بند کیا

موم حدی کہاں ہیں

www.novelsclubb.com

بیٹا میں اسے یہی تو چھوڑ کر گئی تھی

رضیہ بیگم بھاگتی ہوئی اندر آئی تھیں

سمیہ بہن معاف کرنا میں بنا اجازت اندر آگئی ہوں

حدی بٹیا جل گئی ہیں ہمدان اور ہانی اسے ہاسغ لے گئے ہیں وہ سٹی ہاسپٹل میں ہے

وہ سنتے ہی سب ہاسپٹل ہی بھاگے تھے

ہانی بیٹی کیا ہوا ہے

www.novelsclubb.com

آنٹی وہ حدی کی حالت ٹھیک نہیں ہے وہ سمیہ بیگم کے گلے لگ کر رونے لگی تھی وہ

جیسے ہی ہاسپٹل پہنچے تھے سب ہانی سے سوال پہ سوال کیے جا رہے تھے کیسے ہوا

سب تم کہاں تھی میں تو چلی گئی تھی اپنے گھر مجھے تو بعد میں پتہ چلا ہمدان بھائی اور ہم ہاسپٹل لے آئے تھے

اس نے بعد میں آنے کی بات گول کر دی تھی یا اللہ میری بچی کی حفاظت فرما اس کو لمبی زندگی عطا فرمائے

حدی کی ماما بھی پریشان ہو کر بیٹھ گئی تھیں

مگر دعائیں مسلسل مانگ رہی تھیں

ڈاکٹر باہر آئے تھے ایمرجنسی وارڈ میں مس حدیبیہ کے ساتھ کون ہیں

میں ہوں میری بیٹی ہیں وہ ٹھیک تو ہے ناں

اشرف غنی آگے بڑھے تھے ان کا فوراً آپریشن ضروری ہے آپ ان پیپرز پہ سائین کر دیجیے جی جی ضرور انہوں نے کانپتے ہاتھوں سے پیپرز پکڑ کر سائن کر دیے تھے

www.novelsclubb.com

آرش نوریز سر پکڑ کر بینچ پہ انجان بنا بیٹھا تھا

می۔ایک بار دیکھنا چاہتا ہوں ڈاکٹر صاحب اسے ابھی ان کا آپریشن شروع ہو چکا ہے

آپ دعا کریں بعد میں آپ دیکھ سکتے ہیں

❤️❤️❤️❤️

موم آپ سب چلیں میرے ساتھ ریسٹ کریں ہم آپ کو بتادیں گے جو سچوئین

ہو گی نہیں آرش میں ادھر ہی ہوں آپ جاؤ ریسٹ کرو سفر کے تھکے ہوئے ہو

موم ڈیڈ آپ چلیں گے جی بیٹا میرا دم گھٹ رہا ہے

بہت ہی حبس زدہ ماحول بنا ہوا ہے

چلیں پھر آجائیں

www.novelsclubb.com

اچھا بہن میں لگاؤں گی چکر آپ تو جانتی ہیں میری طبیعت کو بی پی ایک دم شوٹ کر

جاتا ہے

یہاں لوگ کچھ خوشیاں منا رہے ہیں تو کچھ رو دھو رہے ہیں

آپ تسلی رکھیں حدی کو کچھ نہیں ہو گا میرا دل گواہی دے رہا ہے وہ ٹھیک ہو جائے گی

وہ تینوں گھر روانہ ہو گئے

پانچ گھنٹے ہو گئے تھے آپریشن تھیٹر میں آپریشن جاری تھا

اندر کیا ہو رہا تھا کیا نہیں کوئی نہیں جانتا تھا

اشرف غنی کبھی دروازے کے سامنے جاتے اور ادھر واپس آکر بیٹھ جاتے تو کبھی ثریا خاتون

ہانی ہمدان درانی کے نمبر پہ بار بار کال کر کے چیک کر رہی تھی جو ایک ڈاکٹر ہونے کے ناتے آپریشن تھیٹر میں موجود تھا

آپریشن تھیٹر کا دروازہ کھلا تھا تینوں نفوس کے جھکے سر اوپر اٹھے تھے

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ڈاکٹر صاحب کیسی ہے میری بچی میری بیٹی

آپ کو مبارک ہو آپریشن کامیاب رہا ہے۔

ان کے ایک ہاتھ کا اوپری حصہ اور اور فیس کا ایک حصہ اب سرجری کے قابل بھی نہیں رہا

مگر آپ سب کی دعاؤں سے وہ ٹھیک ہیں خطرے سے باہر ہیں ڈاکٹر ہمدان ان کے ڈاکٹر ہیں آپ ان سے مل کر مزید انفارمیشن لے سکتے ڈاکٹر اپنے پیشہ ورانہ مسکراہٹ کے ساتھ انھیں تسلی دیتا آگے بڑھ گیا

ڈاکٹر ہمدان نے اپنے زیر نگرانی حدی کو روم میں شفٹ کروایا اور ڈریس لگاتا اس کا ہاتھ کانپا تھا

www.novelsclubb.com

اس کے ہاتھ کا پھٹا ہوا وہ گوشت اندر تک نظر آرہا تھا اس نے جھرجھری لی

اس کے چہرے پہ وہ ہلکا سا جھکا میں ایک ڈاکٹر ہوں

حدیبیہ اشرف بہت سے پیشنٹ کے آپریشن میرے دائیں ہاتھ کا کھیل رہا ہے

مگر آج نو گھنٹے میں نے جس کرب میں گزارے ہیں تم اندازہ بھی نہیں لگا سکتی

تمھارے چہرے کی یہ تکلیف ان زخموں سے کہیں زیادہ ہے

تم ہوش میں ہوتی تو میں کبھی تم سے یہ سب نہ کہتا

ہمدان درانی کسی کی امانت میں خیانت کا روادار نہیں ہے

تم اس طرح ایک رات میرے ساتھ میرے سامنے

میرے روبرو میرے ہی رحم و کرم پہ میرے ساتھ میرے پاس خدا کرے کبھی نہ آؤ

www.novelsclubb.com

یہ کیسی دردناک رات تھی

میں بلیڈ سے تو کہیں کینچی سے تمھارے مختلف جسم کے حصے سے گوشت الگ کرتے ہوئے میں نے آج پانچ گھنٹے لگائیں ہیں جانتی ہو میری چھ سالہ پریکٹس کا مشکل ترین یہ آپریشن کبھی نہیں بھولے گا

خیر میں تمھیں بھول پاؤں نہ پاؤں مجھے نہیں پتہ مگر خدا کا شکر ہے تم زندہ ہو میرے سامنے ہو

اس نے جھکا ہوا سر اٹھایا اور باہر نکل گیا

اس سے زیادہ تمھں نہیں دیکھ سکتا تھا ورنہ مجھ سے کوئی بد دیانتی ہو جاتی سوچتے ہوئے وہ اپنے آفس پہنچا تھا

www.novelsclubb.com

اس نے انٹر کام پہ چائے کا کہا اور اپنے خیالات کو جھٹکنے کی کوشش کی تھی

LRI❤️PDI LRI❤️PDI LRI❤️PDI LRI❤️PDI LRI❤️PDI

یااللہ تیرا شکر ہے

ثریا خاتون ہانی بیٹی کو لے کر حدی کو ایک نظر دیکھ آؤ میں کال سن کر آتا ہوں آرش

کی کال ہے جی اچھا آپ سنیں کال آؤ بیٹی ایک نظر دیکھوں اپنی بیٹی کو

وہ آرش کا سن کر اتنی خوش تھی دو دن نہیں سوئی

میں جانتی ہوں آنٹی اس نے مجھے بھی نہیں سونے دی اس کو بس ایک بار آرش نے

کہا تھا تم کو کنگ سیکھ لو میری خاطر جس نے کبھی ایک گلاس آٹھ کر دودھ بھی نہ لیا

ہو کچن سے وہ اس کی خاطر سارا سارا دن مطلوبہ سامان ڈھونڈنے میں لگا دیتی اور

رات ساری رات بنانے میں لگا دیتی

آج کتنے سکون سے سو رہی ہے اور پانچ گھنٹے ہو گئے ہیں آرش بیٹے نے ابھی کال کی

ہے آیا پھر بھی نہیں یہاں

مجھے رحم آرہا ہے ابھی سے اپنی بیٹی کے نصیب پہ

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ثریا خاتون مسلسل حدی کے چہرے کو اپنی آنکھوں کے حصار میں لیے ہوئے بے خودی میں بولے جا رہی تھی

آپ پریشان نہ ہوں آنٹی اللہ سب بہتر کرے گا انشاءاللہ

ہانی دوست ہو کر بھی اٹھ گھنٹے سے ہاسپٹل میں تھی

آرش نوریز جیون بھر کا ساتھی ہونے کا دعویٰ کر کے بھی اپنے گھر آرام سے سو رہا تھا

جی انکل حدی کا آپریشن کیسا رہا اسے ہوش آیا نہیں

میں راستے میں ہی ہوں بس پہنچنے والا ہوں جی بیٹا آپریشن کامیاب رہا ہے

www.novelsclubb.com

مگر ابھی ہوش نہیں آیا

اوکے میں آتا ہوں ہاسپٹل بائے کہتا وہ کال ڈسکنٹ کر گیا تھا

انکل آنٹی اور ام ہانی آپ سب آپ اب پریشان نہ ہوں حدی بلکل ٹھیک ہے آپ

تینوں آئیں میرے ساتھ آفس میں کام ہے مجھے آپ وگوں سے اور وہ چپ چاپ

اس کے ساتھ چل پڑے

صبح ہو چکی تھی اس نے حلوہ پوری کا ناشتہ منگوا کر زبردستی کھلایا تھا

وہ چائے ختم کر رہے تھے جب آرش نوریز کے آنے کی خبر ملی

ہائے ڈاکٹر ہمدان سوری میں تھوڑا لیٹ ہو گیا

مگر اس کے چہرے پہ پریشانی کے آثار تک نہ تھے اور نہ ہی شرمندگی کے

وہ بلکل ہشاش بشاش ہمدان سے مصافحہ کرتا سامنے صوفے پہ بیٹھا تھا جو کام آرش

www.novelsclubb.com

نوریز کے کرنے کے تھے وہ بخوبی ہمدان درانی نے نبھائے تھے

ایک ٹیبلیٹ تک کے پیے اس نے اس ناتواں بزرگ اشرف غنی کے کندھوں پہ

نہیں ڈالی تھی

ہمدان درانی نے حدی کا خیال ایسے رکھا تھا جیسے وہ اسی کی زمہ داری ہے

یہی وجہ تھی کہ آشرف غنی اور ثریا خاتون کو کسی قسم کی تکلیف کا سامنا نہیں کرنا پڑا تھا

ہانی آپ انکل اور آنٹی کو اب گھر لے جاؤ میں ہوں اب ادھر ہاسپٹل میں حدی کے ساتھ اسے جیسی ہی ہوش آئے گا میں آپ دونوں کو بتا دوں گا

یہ پہلی ان پانچ گھنٹوں میں ہمدردی دکھائی تھی آرش نے

جی بلکل آرش ٹھیک کہہ رہا ہے آپ چلیں ہانی کے ساتھ ریسٹ کریں آپ کو ہانی دوبارہ لے آئیں گی

ہمدان بھائی آپ نہیں چلیں گے آپ بھی تو ساری رات نہیں سوئے ماما بھی اکا پوچھیں گی

میری ابھی ڈیوٹی ہے ہانی میں رات کو ہی آؤں گا تم جاؤ شاباش وہ پیار سے اسے

پچکارتا ہوا بولا

اور تینوں باہر آ گئے تھے

میں زرا مل لوں حدی سے

نہیں آپ مل تو نہیں سکتے دیکھ ضرور سکتے ہیں کیوں انہیں ابھی ہوش آنے میں

وقت لگے گا

www.novelsclubb.com

وہ ہنس دیا تھا اچھا ڈاکٹر صاحب ضرور

اللہ خوش رکھے اسے تمھارے ساتھ آرش نوریز

وہ منہ میں بڑبڑاتا فائل پہ جھک گیا

حدی تم میرا ایسے اس طرح ویلکم کرو گی تو میں کبھی آتا ہی نہیں مجھے تکلیف ہو رہی
ہے تمھیں ایسے بے بس دیکھ کر ان مشینوں کے ذریعے

وہ اسے بڑے غور سے دیکھ رہا تھا

پیلا زرد تکلیف دہ زخم سے چور وہ اس چہرے سے۔ ہر ہٹا گیا

ساتھ پڑی ہوئی اٹینڈس چیئر اس کے سٹریچر کے قریب کرتا وہ اس کا دایاں ہاتھ
اپنے ہاتھوں میں لیتا ہوا اس کی تکلیف کو محسوس کرنا چاہتا تھا

مگر اس کے ہاتھ پہ نظر پڑتے ہی جگہ جگہ سے پھٹا وہ گوشت اور اس سے اٹھتی سمیل
سی ابکائی آئی تھی اسے

www.novelsclubb.com

وہ واش روم بھاگا تھا

یہ مجھے کیا ہو رہا ہے

مجھے اتنی کراہیت کیوں محسوس ہو رہی ہے

وہ دوبارہ بیسن پہ جھکا اسے بار بار قے ہو رہی تھی

اس نے ہاتھوں کو بار بار دیوار پہ لگے سینٹائزر سے دھویا پھر سونگھا پھر ہاتھ دھوئے وہ دیوانہ وار یہ حرکت دہرا رہا تھا

اسے گھن آ رہی تھی اپنے کپڑوں سے وہ ہاسپٹل سے تیز تیز ڈگ بھرتا گاڑی میں جا بیٹھا

جاوید سروس اسٹیشن سے آ کر گاڑی لے جاؤ اسے اچھے سے واش کروانا اپنی زیر نگرانی میری طبیعت نہیں ٹھیک میں گھر جا رہا ہوں اس نے کال ڈسکنٹ کر کے گھر کی راہ لی

www.novelsclubb.com

سیدھا واش روم گھسا اس نے خود کو ایسے رگڑ رگڑ کر دھویا جیسے وہ کوئی اچھوت کو چھو کر آیا ہو

وہ آدھا گھنٹہ اسی شغل میں لگا چکا تھا

اس نے سائیڈ ٹیبل پہ پڑی دو ایلیب ٹیبلیٹ کھائیں اور سکون کی غرض سے سو گیا

دس منٹ میں ہی وہ سو چکا تھا

❤️❤️❤️

آرش نوریز کے موبائل پہ مسلسل کالز آرہی تھیں مگر وہ نیند کے خمار میں جانے سے پہلے سائیلینٹ لگا چکا تھا

سمیہ بیگم وہ میرا فون بھی نہیں اٹھا رہا اللہ خیر کرے مجھے گھر جانا ہو گا جاوید بتا رہا تھا وہ دو گھنٹے سے وہ اپنے روم میں ہے

www.novelsclubb.com

جاوید بھی دروازہ بجا چکا ہے مگر اس نے کھولا نہیں ہے

ہاسپٹل سے وہ بتائے بغیر حدی کو اکیلے چھوڑ کر وہ کہاں کوں چلا گیا ہے

ٹھیک ہے آپ جائیں گھر میں ادھر حدی کے پاس ہی ہوں

اس کے ماما پاپا کیا سوچیں گے

میں رات کو بھی گھر چلی گئی اور ابھی آرش بھی یہاں نہیں ہے

آپ مجھے کال کر کے بتا دیجیۓ گا

ٹھیک ہے میں چلتا ہوں جاوید یہ کچھ چیزیں ہیں جب میں بولوں تو اپنی چھوٹی میڈم کو دے دینا

لیکن صاحب یہ بیگ اور آپ اس طرح تیار ہو کر کہاں جا رہے ہو تمھیں۔ جتنا کہا ہے بس اتنا کرو

اور ایک اور بات میرے یہاں نہ ہونے کی ابھی کسی کو بتانے کی ضرورت نہیں ہے

میں خود ہی کال کر لوں گا

وہ باہر کھڑی کیب کریم میں بیٹھ گیا

جناح ائیرپورٹ چلو

www.novelsclubb.com

اور وہ اپنے آپ کو بچاتا ہوا کینیڈا روانہ ہو گیا

❤️ ❤️ ❤️ ❤️

اللہ کا شکر ہے حدی کو ہوش آ گیا ہے اس کی ماما پاپا خوش ہوتے ہوئے اپنی بیٹی کے چہرے پہ جھکے تھے

باری باری بوسہ دیتے وہ رو پڑے تھے

آپ دونوں رو کیوں رہے ہیں میں اب ٹھیک ہوں اس نے اپنی تکلیف کو چھپاتے ہوئے اپنے بوڑھے ماں باپ کو تسلی دی

جی جی بیٹا یہ تو خوشی کے آنسو ہیں

وہ کافی دیر ادھر ادھر نگاہ دوڑائی رہی تھی سب اس کے پاس آئے تھے باری باری مگر دو گھنٹے سے جسے وہ دیکھنا چاہ رہی تھی وہ موجود نہیں تھا

اس نے ہانی کو اپنے پاس بلایا تھا

www.novelsclubb.com

ہانی آرش کہاں ہے کیا وہ ہاسپٹل آیا تھا

ہاں حدی جانی وہ رات کو بھی ادھر ہی تھے اور ابھی گھر گئے ہیں سب نے زبردستی بھیجا ہے اسے وہ تو جا ہی نہیں رہے تھے سفر کے تھکے ہوئے بھی تھے

اس لیے چلے گئے وہ انکل اور آنٹی نے ہی اسے زبردستی بھیجا ہے

تمہیں ڈاکٹر نے آرام کرنے کا بولا ہے تم آرام کرو میں باہر جاتی ہو یہاں۔ کسی کو بیٹھنے کی اجازت نہیں ہو

مگر نہ جانے کیوں ہانی آج تمہاری آنکھیں تمہارا ساتھ نہیں دے رہی تھیں

تم سب مجھ سے کچھ چھپا رہے ہو

مگر وہ زیادہ دیر سوچ نہ سکی تھی وہ دواؤں کے زیر اثر غنودگی میں چلی گئی مگر مسلسل آرش کو پکارتے ہوئے

اس کے لب ابھی بھی ہل رہے تھے

www.novelsclubb.com

کیسا فیل کر رہی ہیں آپ مس حدی ابھی آپ کو کوئی تکلیف تو نہیں ہو رہی ناں ڈاکٹر

ہمدان درانی نے اپنے پیشہ ورانہ مسکراہٹ کے ساتھ حدی کی خیریت معلوم کرتا

اس کی ڈرپ میں انجکشن لگا رہا تھا

دو دن میں مرجھا کر رہے گی تھی حدیبیہ اور اس کے ساتھ اگر رات دن تھا تو

والدین کے بعد ڈاکٹر ہمدان درانی تھا

جو صرف چند ہی منٹوں میں گھر سے فریش ہونے کے بعد مسلسل ڈیوٹی دے رہا تھا

ہانی نے سب سے پہلے اس کی آنکھوں میں محبت پڑھ لی تھی

جس نے دعویٰ نہیں کیا وہ محبت تھی

یا دعویٰ کر کے جو فرار ہو گیا وہ محبت تھی

www.novelsclubb.com

ہانی مسلسل حدی کو دیکھتے ہوئے سوچ رہی تھی

❤️❤️❤️

ضیغم ضیا بیٹھو یہاں آرش نوریز نے اسے سامنے چیئر پہ بیٹھنے کا اشارہ کیا

کی کیا کھاؤ گے مجھے تو بہت بھوک لگی ہے آج سے کام تھے مجھے اس لیے ناشتہ کے بعد کچھ نہیں کھا سکتا میں

آپ جو منگوا لیں کھا لوں گا کوئی مسلئہ نہیں آرش بھائی

بھائی نہیں ہوں ویسے میں تمھارا باس ہوں

جی جی اس بات سے بھی انکار نہیں ہے

www.novelsclubb.com

چکن ہانڈی مصالحہ

ریشمی کباب دو پلیٹ

مٹن کڑاہی فل

بہاری کباب تکہ

چائینز رائس

ود شاشلک

کولڈ ڈرنکس

اور ساتھ نان تندوری لے آؤ

اور سب سے پہلے ریشیئن سلیڈ بھجوا دیں

عثمانیہ کا آج ریشیئن سلیڈ بھی کھا کر دیکھیں بڑا مزے کا ہے

ضیغم ضیا کو اس خوشامد کی سمجھ میں نہیں آ رہی تھی اس کے ماتھے پہ اے سی کی

www.novelsclubb.com

ٹھنڈک میں بھی

پسینے آرہے تھے اس شخص نے آفس میں تو کبھی مجھ سے بات تک نہیں کی کبھی تو

آج مجھے کھانا کھلانے تو نہیں لایا ہو گا کچھ نہ کچھ تو ہے اب کیا ہے اس کا تو اس کے منہ

سے پتہ چل سکتا ہے

ضیغم میں پرسوں کی فلائٹ سے کینیڈا روانہ ہو جاؤں گا

میرے پاس تمھارے لیے ایک اچھی آفر ہے

میری اس آفر کو تم ٹھکرا بھی سکتے ہو مگر کوئی آپشن نہیں ہے

تمھاری ترقی ہو سکتی ہے

اگر تم چاہو تو وہ کیسے باس مجھے سمجھ نہیں ارہی آپ کیا کہنا چاہتے رہے ہیں

جی ایم بنادیا گیا ہے تمھیں اس فیکٹری کا کیا واقعی وہ بلغ خوش ہوا یہ جانے بغیر کہ اس

کے بدلے اسے کچھ دینا بھی ہو گا

مگر مجھے کیا کرنا ہو گا اس عنایت کی کچھ سمجھ نہیں آئی مجھے ابھی تک

تمھیں اپنی کزن حدیبیہ اشرف غنی سے رشتے سے انکار کرنا ہو گا

اور یہ بات بھی سامنے نہیں آنی چاہیے کہ میں نے تمھیں کہا ہے یا پھر اس آفر کے بارے میں

ایک گھنٹہ ہے تمھارے پاس سوچنے کے لیے

مجھے کال کر کے بتا دینا مگر خیال رہے انکار کی صورت میں جاب سے ہی نہیں پانچ سال کے لیے کسی کمپنی میں جاب بھی نہیں کر سکو گے

آپ

مجھے ڈرا رہے ہیں آرش نوریز بھائی

نہیں مجھے تمھاری کزن پسند آ گئی ہے میں یوں بھی اسے حاصل کر سکتا ہوں مگر اس طرح تم لوگوں کی عزت پامال نہیں کرنا چاہتا اس لیے سیدھا راستہ چنا ہے

www.novelsclubb.com

وہ کھانا کھاتے ہوئے مسلسل نگاہ نیچے کر کے بات کر رہا تھا جیسے اس کا ماننا نہ ماننا اس کے لیے کوئی معنی نہیں رکھتا تھا کھانا کھاؤ تسلی سے ایک گھنٹے بعد کال کروں گا

سوچ کر جواب دے دینا

ویٹر بل لے آؤ وہ بل پے کرتا اسے الوداع کہے بنا ہی باہر نکل گیا

غرور تو دیکھو موصوف میں چلو مجھے بھی کون سا منہ لگاتی ہے حد ی رانی اس کو ساری زندگی جھیلنے سے بہتر ہے اپنی زندگی سنوار لوں اس کی پراپرٹی بھی تو لاکھوں کی ہے اور اتنی تو میں دو سالوں میں کما لوں گا

ھر مجھے کیا ضرورت ہے اس کے آگے پیچھے پھرنے کی

چل ضیغم ضیا احمد اپنی قسمت کی چابی کو لگا دے

وہ مسکراتا ہوا بلکہ گنگناتا ہوا بائیک سٹارٹ کرنے لگا

www.novelsclubb.com

❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️

حدی کہاں ہے ممانی مجھے اس سے بات کرنی ہے

وہ اپنے کمرے میں ہو گی

ضیغم سب ٹھیک تو ہے ناں تم ابھی تو گئے تھے اس وقت تو تم نے حدی کا نہیں پوچھا

جی مجھے ابھی کام ہے اس لیے واپس آنا پڑا ہے

میں اس کے روم میں ہی جا کر بات کر لیتا ہوں

اچھا وہ اوپر ہی ہے

www.novelsclubb.com

حدی دروازہ کھولو مگر دروازہ تو کھلا ہوا ہے

یہ کہاں ہے

وہ ٹیرس پہ کھڑی ناجانے کون سی سوچوں میں گم تھی جب ضیغم اس کے برابر آکر کھڑا ہوا تھا

تم یہاں کیا کر رہے ہو

تم ابھی تو گئے تھے نیچے سے ہو کر پھر واپس آ گئے

تم نے ہی کہا تھا ناں ماہین کو حدی کہ ضیغم ضیا میرے لیے ہونے نہ ہونے کے برابر ہے تو کیا مجھے یہ یاد کروانے آئے ہو بکواس بند کرو اپنی حدی اور آج صرف مجھے سنو

وہ دانت میچتے ہوئے اس کے کلائی کو مروڑ گیا

مگر مقابل بھی تو حدی تھی اس نے اس کی گردن میں اپنے تیز نوکیلے ناخن گاڑھ دیے

www.novelsclubb.com

اس نے درد سے کراہ کر اس کی کلائی چھوڑ دی تھی مگر اس کے منہ سے پکڑ کر دوبارہ اسے اپنے سامنے کیا تھا

جب آپ کسی کے ساتھ چلتے ہیں تو ساتھ چلنے کی بھی کچھ کوئی وجہ نہیں ہوتی اسی طرح اگر کسی کا ساتھ چھوڑنا ہو تو اس کی بھی کوئی وجہ نہیں ہوتی

ضیغم ضیا تو چھوڑنے آیا تھا بلا وجہ ہی خواہ مخواہ ہی

مری بات غور سے سنو حدی میں نے اس دن ماہین اور تمھاری باتیں سن لی تھیں

اسی دن تمھیں چھوڑنے کا فیصلہ کر لیا تھا مگر ماموں کے کچھ احسانات تھے اس لیے

اپنی بے عزتی پہ چپ کر گیا مگر آج

اس لڑکے کو تمھارے گھر آ کر تمھارا رشتہ مانگنے کی

جرآت نے مجھے سوچنے پہ مجبور کر دیا ہے

تمھاری شہہ کے بغیر تو نہیں آئے ہو گا ناں

تبھی تو تم ماہین سے کہہ رہی تھی اسے کلام تو کیا شکل بھی دیکھنا مجھے اچھا نہیں لگتا

میرا اچھونا برداشت نہیں تھا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

کسی کے ساتھ تعلقات بنانے منظور تھے تمھیں

کیا بکواس کر رہے ہو ضیغم میری بیٹی سے

آپ پوچھ لیں اس سے آپ نے اپنی بے شرم لڑکی صرف اس لیے مجھ سے منسوب کی کیوں کہ یہ آپ سے سنبھالی نہیں گئی شٹ اپ ضیغم دفعان ہو جاؤ میرے گھر سے میری نظروں سے

میرا تم سے اور اس گھر سے میری بیٹی سے کوئی واسطہ نہیں

مجھے بھی نہیں رکھنا آپ سے کوئی بھی رشتہ یہ لیں اپنی دی ہوئی ایک ٹکے کی رنگ

وہ ہکا بکا کھڑی حدی کے سامنے رنگ پھینکتا تیزی سے نیچے اترا تھا

❤️❤️❤️❤️

چپ کر جاؤ حدی بیٹی میرا ہی قصور تھا سارا میں ہی نہیں سمجھ سکا اس خبیث کو مجھے معاف کر دو بیٹا میرے دباؤ میں آ کر نا جانے تم کیا کیا سہتی رہی ہو

مگر آج کے بعد تمہیں کوئی تکلیف نہیں ہونے دوں گا

حدی اپنے پہ بے بنیاد لگے الزامات کو سہہ نہیں پا رہی تھی اس کی ماں بھی اس کے ساتھ بے آواز آنسو بہا رہی تھی

اشرف غنی دونوں خواتین کو حوصلہ دیتے دیتے بے جان سے ہو رہے تھے

حدیبیہ اشرف غنی ہئیر

آپ کون انگریز کی اولاد بات کر رہے ہیں

www.novelsclubb.com

قہقہہ اپنی جیت کا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

آرش نوریز تمھارا چاہنے والا کون آرش نوریز میں نہیں جانتی آں ہاں کال مت

کاٹیے گا یہ ہی تو بتانے کے لیے تمھیں کال کی ہے آپ اتنا فری ہو رہیں ہیں۔ ہیں

کون آخر آپ

اور کس سلسلے میں کال کی ہے اوففففففففففففف ولڑکی تم تو بہت ہی زیادہ بولتی ہو

سانس تو لو پھر بتاتا ہوں

جلدی بولیں میں فری نہیں ہوں

کیا کام کر رہی تھی تم آپ کو کیوں بتاوں جلدی سے کام کی بات کرو

پھر وہی جلد بازی دوستی کرو گی مجھ سے سوری میں لڑکوں سے دوستی تو دور کی بات

بات بھی نہیں کرتی حدی

اچھا تو آپ کو پیار سے حدی کہتے ہیں

مگر آپ نہیں کہہ سکتے صرف مجھے میرے اپنے کہتے ہیں

تو اس میں کون سی دیر لگتی ہے میں تو ابھی آرہا ہوں آپ کو اپنا بنانے بارات لاؤں یا
رنگ ابھی

کیا بکواس کر رہے ہیں آپ تمیز نہیں ہے کیا آپ کو لڑکیوں سے بات کرنے کی

ارے ارے کال م م م ت کاٹنا او وہ شٹ اس نے کشن پہ مکا مارا کیوں کہ حدی نے
کال ڈسکنٹ کرتے ہی آف بھی کر دیا

چلو پھر میں دیکھتا ہوں تم کیسے مجھ سے دور بھاگتی ہو

❤️❤️❤️❤️

یہ سات بجے کون آگیا ہے دروازے پہ اتنی صبح صبح بیل بجی بیل نے تلاوت قرآن
پاک کرتی حدی کو حیرانی ہوئی تھی

وہ قرآن پاک کو چومتی ماتھے سے لگاتی جزدان میں رکھ کر نیچے آئی تھی جب سامنے
ماما کے پیچھے ایک اجنبی شخصیت کے کچھ شناسا چہرے کو ہلکی مسکان سجائے کھڑے
دیکھا

www.novelsclubb.com

آپ یہاں کیسے آ گئے آپ تو وہی ہیں ناں جو اس نے چھاتا لے کر خلق خدا کی

خدمت کر رہے تھے حدی نے اس دن بارش ہونے کی وجہ اس پہ چھتری تانے کھڑا

وہ واقعہ کو یاد کرتے ہوئے اس پہ چوٹ کر گئ

کیا حدی تم جانتی ہو ان کو یہ دو دن پہلے بھی اپنی والدہ کے ساتھ آئے تھے

جی حدی صاحبہ اور مجھے ہی آرش نوریز کہتے ہیں

اس نے بھی رات والا بدلہ لیا

سامنے والے روڈ کے اس پار ہی میرا گھر ہے اور میں جاگنگ کرنے نکلا تھا

لیکن مجھے انکل سے ایک کام تھا اس لیے ادھر چلا آیا کہاں ہیں انکل نظر نہیں آ رہے

بیٹھو بیٹا وہ نماز پڑھنے جاتے ہیں پھر وہی کچھ وظائف کرتے رہتے ہیں ناشتہ کے

وقت آتے ہیں وہ آنے ہی والے ہوں گے ٹائم ہو گیا ہے

لو لگتا ہے وہ آ گئے ہیں

بیل ہوئی تھی

تم بیٹھو بیٹا ماما تم چلو کچن میں حدی وہ بیٹی کو مزید کچھ بولنے سے منع کرتی گیٹ کھولنے چلی گئی

❤️❤️❤️

حدی میں پراٹھے اتار رہی ہوں قیمے والے تم ٹرے لگاؤ

کباب بھی نکال لو اور گاجر کا اچار بھی الگ رکھ لو جیم اور مکھن سلائس بھی رکھ لو

ناشتہ کا ٹائم ہے اچھا نہیں لگتا ہم اسے ناشتے کا نہ پوچھیں

ماما یہ ہے کون پہلے تو کبھی نہیں دیکھا نہ اپنے اور ابو کے کوئی رشتے داروں میں ایسے لوگوں پہ بلکل بھی بھروسہ نہیں کرنا چاہیے

www.novelsclubb.com

اچھا خاصا لگتا ہے اس کی والدہ بھی بہت بھلی خاتون ہیں تم ہر کسی سے بدگمان مت ہوا کرو

جلدی سے ڈائینگ پہ سب کچھ لگاؤ میں گرم گرم پراٹھے اتارتی ہوں

وہ منہ بناتی باہر نکل گئی

حدی کو اس کی حرکتوں پہ غصہ ا رہا تھا جسے وہ برتن پٹخ پٹخ کر اتار رہی تھی

اشرف غنی آرش سے ادھر ادھر کے حالات پہ بات چیت کر رہے تھے اور دہی دل میں دعا بھی کر رہے تھے کہ وہ آج بھی مجھ سے شادی کی بات کرے کیوں کہ اپنے رشتے داروں میں اب ہزاروں سوالات اٹھتے کہ بچپن کی منگنی کیسے توڑ دی کوئی تو وجہ ہو گی وہ اس بے عزتی سے ڈر رہے تھے

جاؤ حدی اپنے پاپا کو بلا لاؤ ماں نے اسے بڑے پیار سے کہا وہ دوپٹہ سیٹ کرتی اندر گئ تھی

www.novelsclubb.com

اچھا بیٹا میں زرا اپنے کمرے سے ہو کر آتا ہوں ھر ساتھ ناشتہ کرتے ہیں آپ نے بھی یقیناً ابھی ناشتہ نہیں کیا ہو گا جی انکل شیور وہ یہ نہیں کہہ سکا کہ میں ناشتہ اتنی صبح نہیں کرتا

میں تو جاگنگ کرنے کے بعد سو جاتا ہوں دو گھنٹے اور پھر ناشتہ کرتا ہوں

وہ اٹھ کر واش روم چلے گئے

پاپا ماما بلا رہی ہیں ناش

آدھی بات اس کے منہ ہی رہ گئ تھی وہ نیچے گردن جھکائے اندر آئی تھی تا کہ آرش کو نہ دیکھ سکے مگر آرش کو اکیلا بیٹھے دیکھ کر اس نے زبان دانتوں تلے دبائی واپس مڑی

سنو تو یار حدی اے لڑکے خبردار مجھے یار وار کہا تو سخت نفرت ہے مجھے

مجھ سے آرش نے جان بوجھ کر اپنی طرف اشارہ کیا

مگر وہ اس سے پہلے ہی چکن میں جا چکی تھی وہ اس کے پیچھے ایسے نکلا تھا

جسے برسوں کی شناسائی ہو سامنے سے حدی کی ماما آرہی تھی آؤ آؤ بیٹا ناشتہ تیار ہے او

تم بھی کھاؤ بیٹھو

وہ آرش کو سامنے کرسی کی طرف اشارہ کرتی ہوئی کچن میں دوبارہ چلی گئیں حدی

چائے لے کر ڈائیٹنگ ٹیبل پہ آئی تھی مگر اسے سامنے بیٹھے دیکھ کر اس کا موڈ خراب

ہوا تھا

وہ چائے ابھی رکھ ہی رہی تھی کہ آرش کے پیر آگے کرنے کی وجہ سے وہ دور ہٹی

تھی مگر چائے جو اس کے ہاتھ میں رکھی ٹرے میں تھی وہ ٹرے سے پھسل کر

سیدھی آرش کی گود میں گری تھی اور آرش کی چیخ پورے گھر میں گونجی تھی

ہائے میں مر گیا اور لو مجھ سے پنگے وہ ماما کے پیچھے چھپی کھڑی اسے آنکھیں دکھا رہی

تھی وہ شرمندہ کیا ہوتا

دیکھیں آنٹی آپ کی بیٹی کو میرا یہاں آنا اچھا نہیں لگا تبھی مجھے جلادیا وہ کچن میں کھڑا اپنی شرٹ پہ گیلا کپڑا بار بار لگا رہا تھا

نہیں نہیں بیٹا حدی بہت معصوم بچی ہے میری یہ تو اپنے دشمنوں کو بھی دکھ نہیں دیتی

آپ تو اسے جانتے بھی نہیں ہو جی معصوم ہے بہت وہ منہ ہی بڑ بڑاتا باہر آ کر ڈائینگ پہ آ بیٹھا کیا ہوا بیٹا جی وہ چائے گر گئی تھی مجھ سے تو میں جل گیا تھا زیادہ گرم تھی چائے سوری اب ٹھیک ہوں اسے جلن کا احساس تو ہو رہا تھا مگر بچت ہو گئی تھی

چلو ناشتہ شروع کرتے ہیں جی جی ضرور

آرش بیٹا آپ پراٹھا لو ناں تمھیں بہت اچھا لگے گا یہ ناشتہ

اس نے ہاف سے زیادہ پراٹھا کھایا تھا وہ واقعہ ہی اسے بہت اچھا لگا تھا

اس نے ناشتہ ختم کرتے ہی اپنے ہاتھوں کو نیپکن سے صاف کیا اور

اشرف غنی کا ناشتہ ختم ہونے کا انتظار کرنے لگا

آرش مجھے تم سے کم از کم اس بے رحمی کی امید نہ تھی

سمیہ رمضان نے اسے کال کی تھی

ایم سوری موم مگر میں اسے اس حالت میں نہیں دیکھ سکا مجھ سے نہیں برداشت ہوا

اس کا جلا ہوا فیس اس کے ہاتھ پہ وہ آبلے موم مجھے کراہیت محسوس ہوتی ہے

اس کے سامنے یہ سب کچھ کرتا تو وہ کیسے برداشت کرتی موم

www.novelsclubb.com

اس سے اچھا ہوا کہ میں یہی آگیا اور مجھے معلوم ہے آپ اور ڈیڈ یہ سب سنبھال لیں گے

شٹ اپ آرش شٹ اپ وہ آج پہلی بار غصے سے چیخی تھیں آرش پہ آج انہیں حقیقتاً غصہ آیا تھا

کون سی کمی چھوڑ دی میں نے ہاں مجھے جواب دو میں نے ہر دعا میں تیرے نیک سیرت ہونے کی دعا کی

تمھیں سورت یاسین پڑھ پڑھ کر صراط مستقیم پر گامزن ہونے کی دعا دیتی رہی پھر کیسے تم بھٹک گئے ہو

کیسے انسانیت ختم ہو گئی ہے تمھارے اندر

وہ پھوٹ پھوٹ کر رو دیں موم آپ ریسٹ کریں جزباتی نہ ہوں میں آپ کو کال کروں گا بعد میں آپ ٹھنڈے دماغ سے سوچیں گی تو میں مجھے سمجھ جائیں گی مگر ابھی آپ بس ایک ہی رخ کو دیکھ رہی ہیں

اس نے کال ڈسکینیکٹ کر دی

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

تم نے مجھ سے کیوں چھپایا ہانی میں تین ماہ سے اسے پکار رہی تھی اسنے یک بار بھی جواب نہیں دیا میں سمجھ گئی تھی کچھ غلط ضرور ہے

مگر مجھے تم سے یہ امید نہیں تھی تم مجھ سے چھپاؤ گی

دونوں اپنے اپنے دکھ رو رہی تھیں

ہانی کے دل میں جو کسک محبت کی رہ گئی تھی وہ بھی ختم ہو گئی تھی

ہائے گرلز سب ٹھیک ہے ناں یہ موتی خوشی کے ہیں یا کوئی اور غم ستا رہا ہے وہ

دونوں مسکرائی تھیں دکھ سے

ہمدان کی باتوں پہ وہ کیسے جان لیتا تھا اس کے اندر باہر کا موسم

وہ جب بھی رونے لگتی ہمدان اجاتا تھا کیا اس شخص کو پتہ چل جاتا ہے میں۔ کب روتی ہوں کب اداس ہوتی ہوں وہ ہر وقت میرے آس پاس کیوں منڈلاتا ہے کیا یہ میرا وہم ہے

www.novelsclubb.com

یا پھر وہ ایک ڈاکٹر ہونے کے ناتے اپنی ڈیوٹی نبھا رہا ہے

کہاں کھو گئی ہیں آپ اب تو آپ بلکل ٹھیک ہیں اور ڈسچارج ہونے والی ہیں جلد

ادھر سے انشاللہ

جی تو پھر آپ بھائی یہاں کیوں آئے ہیں اچھا ہانی یہ میری ڈیوٹی ہے میں ڈاکٹر ہوں

تم بھول گئی ہو کیا اور وہ کھلکھلا کر ہنس دی تھیں

ہمدان کی خواہش پوری ہو گئی تھی

سمیہ بہن میری بیٹی میرے پہ بوجھ نہیں ہے وہ اب آپ کے گھر کبھی نہیں آئے گی

میں اس کے استقبال کی تیاریاں خود ہی کر لوں گا تو کیا وہ اب میری بیٹی نہی۔ہے

یہ آپ مجھ سے بہتر جانتی ہیں آپ اب ہمارے ہاں آرش کے ساتھ تشریف لائیے

گا وہ اتنا خود غرض ہو گا

مجھے معلوم ہوتا تو میں کبھی بھی آپ کو اپنی بیٹی نہ دیتا

حدی کے گھر آنے کے بعد وہ صدقہ خیرات کر رہے تھے

مگر سمیہ کو رمضان کریم نے بھیجا تھا کہ اس کے صحت یاب ہونے کی خوشی کی وجہ سے وہ اس کا استقبال کرے گئے مگر اشرف غنی کا جواب سن کر وہ وہ چپ سی ہو گئ تھیں

بھائی صاحب مجھ سے بہت بڑی غلطی ہو گئ ہے

شاید میری ہی پرورش میں کوئی کمی رہے گئ ہے

میرا بیٹا ایسا بھی ہو سکتا ہے میں سوچ بھی نہیں سکتی تھی یہ میرے بندھے ہوئے ہاتھ ہیں مجھے معاف کر دیں

نہیں بہین آپ کا تو کوئی قصور نہیں ہے بس مجھے معاف کر دیں میں ہی کچھ زیادہ بول گیا

www.novelsclubb.com

وہ اٹھ کر جانے لگیں تھیں جب ایک سائیڈ کو چھپاتی حدی اندر آئی تھی جو کب سے

ان دونوں کی باتیں سن رہی تھی آنٹی یہ امانت لیتی جائیں اپنے بیٹے کی

وہ اپنی شہادت کی انگلی سے ڈائمنڈ کی وائٹ نگ والی رنگ اتار کر بولی تھی

نہیں حدی یہ تم اپنے پاس رکھو میں دوبارہ آؤں گی اداکارہ کے ساتھ آؤں گی

اس نے مجھ سے ایسی کوئی بات نہیں کی وہ یہاں سے اس لیے چلا گیا ہے

کیوں کہ اس سے تمھاری یہ حالت نہیں دیکھی گی اُس نے مجھ سے خود کہا ہے

تم اس کی طرف سے بدگمان نہ ہو آنٹی میں تین منتھ ہاسپٹل رہی ہوں اور وہ تین

منتھ میں ایک دفعہ بھی آنا تو دور کی بات ایک کال تک نہیں کر سکا

آپ لیں جائیں یہ رنگ مجھے اب اس کی ضرورت نہیں رہی

بچے جان چیزوں سے بیزار ہو گئی ہوں اب میں ان کا بوجھ اور نہیں اٹھا سکتی

سمیہ رمضان سر جھکا کر باہر نکل گئی تھیں

www.novelsclubb.com

کیا اولاد کی وجہ سے اتناذلیل بھی ہوناپڑتا ہے

وہ گاڑی میں مسلسل روتے ہوئے آرش کو کال بھی ملارہی تھیں

مگر وہ کال نہیں پک کر رہا تھا اس نے کا کرنا بند کر دیا اور سیٹ کی بیک سے سر ٹکا لیا

ہمدان بھائی مجھے حدی کے گھر جانا ہے اس کی آج سالگرہ ہے

کیا آپ مجھے وہاں ڈراپ کر دیں گے ابھی جانا ہے

تم نے گڑیا مجھے پہلے بتایا ہی نہیں ورنہ میں بھی اس کے لیے کوئی گفٹ لے لیتا ہم راستے میں لے لیں گے مجھے بھی ابھی لینا ہے مجھے یاد نہیں تھا وہ تو آنٹی نے کال کر کے بتایا ہے اچھا چلو پھر فٹافٹ مجھے کام سے جانا ہے ایک اچھا میں ابھی سکارف اور پرس لے کر آتی ہوں

www.novelsclubb.com

اسلام و علیکم تم نے تو چکر ہی نہیں لگایا مجھ سے بھی سارے رشتے توڑ دیے ہیں کیا

نہیں ہانی اب کہیں جانے کو دل ہی نہیں کرتا کہیں چلی بھی جاؤں تو لوگ اتنی

ہمدردی دکھاتے ہیں ترس کھاتے ہیں مجھ پہ اور مجھے احساس دلاتے ہیں میرا چہرہ کیا

جلا ہے جہاں لوگ ماشاءاللہ کہتے نہیں تھکتے تھے وہ اب استغفراللہ کہتے نہیں تھکتے

سال ہونے والا ہے مگر ایسے لگتا ہے آج بھی ہرے ہیں زخم میرے ابھی کا ہی تو

واقعہ ہو جیسے

اونہوں اونہوں ہمدان پیچھے پیچھے سے آتا ہوا کھنکارا تھا

اندر بھی آنے دو گی یا یہی سے چلتا کرو گی ویسے تم نے کب سے میری پوسٹ

سنبھال لی ہے کون سی پوسٹ بھائی سیکریٹ ہے کون سا سیکریٹ ہے آنٹی بھی آگے

ہوئی تھیں

وہ آنٹی کچھ نہیں بس مزاق کر رہا تھا

میں بتاتی ہوں ماما میں نے فرسٹ ڈے ہانی کے گھر پہ ہمدان کو گیٹ کیپر کیا تھا آج

میں نے دروازہ کھولا تو

اس لیے قہقہ لگایا تھا سب نے اس کے ساتھ مل کر

سالگرہ مبارک ہو حدی آؤ بیٹا کیک کاٹتے ہیں مجھے تھوڑی جلدی ہے میں چلتا ہوں

ارے نہیں بیٹا تم اب کیک کھا کر جانا

ہمدان درانی کی نظر بار بار پرپل لونگ فراک میں ہلکے سے میک اپ میں نظر لگ جانے کی حد تک کیوٹ لگ رہی تھی

جانے کو دل تو نہیں چاہ رہا بھائی بیٹھ جائیں ناں آنٹی اتنا اصرار کر رہی ہیں

www.novelsclubb.com

اچھا بھائی دو دو خوبصورت گرلز مجھے روک رہی ہیں تو رک جاتا ہوں

ہمدان کو موقع نہیں مل رہا تھا حدی کی تعریف کرنے کا سو دونوں کی ہی کر دی تھی

مبادا آنٹی برا مان جائیں

تم بہت رونق گاتے ہو بیٹا آتے جاتے رہا کرو ناں

ہانی کو بھی لے آیا کرو حدی تو اب کہیں باہر جاتی ہی نہیں اور اسے اکیلے چھوڑ کر جانا مجھے بھی مناسب نہیں لگتا

ماما حدی جو کچن میں تھی ماں کو آواز دینے لگی تھیں

آنٹی مجھے بہت ضروری سمینار میں جانا ہے میں کل ڈنر آپ کے ساتھ کروں گا پرامس اور ہانی تم ڈرائیور کے ساتھ گھر آ جانا اور چاہو تو رک جانا میں کال کر دوں گا

پھوپھو کو بائے گائز خدا حافظ

❤️ ❤️ ❤️

تم نے مجھے بہت زلیل کروایا ہے آرش سال ہو گیا ہے تم نے یہاں سے جیسے ناتا ہی توڑ لیا ہے آپ کو پتہ تو ہے سب پھر بار بار ایک ہی رٹ کیوں آرش میری مجبوری ہے کہ میں تمھیں کال کرتی ہوں تم میرے اکلوتے بیٹے ہو ورنہ میں کب کا تمھیں تمھارے حال پہ چھوڑ چکی ہوتی اتنا ہی خود کو بڑا کرو کہ تمھیں زمین آسانی سے نظر

آ سکے افففف موم آخر مسلہ کیا ہے تھک گیا ہوں میں یہ لیکچرز سن سن کر آپ۔

بتائیں کیا چاہتی ہیں آپ مجھ سے

میں تمھاری شادی کرنا چاہتی ہوں میں آرہا ہوں اگلے ہفتے اور آپ کے لیے ایک سرپرائز ہے میرے پاس اس بوڑھی ماں پہ ترس نہیں آتا موم آپ ماں ہیں تبھی تو آپ کے پاس آرہا ہوں ڈیڈ بھی بعضد ہیں واپسی پہ خیر اب آرہا ہوں آپ پریشان نہ ہوں ایک آپ ہی تو ہیں جن کی ہر بات سن لیتا ہوں ورنہ تو میں بات ہی سننا پسند نہیں کرتا دوسری بار کسی کی اچھا اچھا اب مسکے زرا کم لگاؤ مجھے رکھتی ہوں فون اب خدا حافظ آرش نوریز خوش ہوتا ہوا اٹینا کی طرف بڑھ گیا اسے پاکستان جانے کی خوش خبری سنانے

www.novelsclubb.com

❤️ ❤️ ❤️

حدی سپکینگ

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

آرش ؟ایک لمحے کے لیے اسے لگا تھا کہ یہ لہجہ آرش نوریز کا ہوتا تھا جب وہ اسے کال کرتا تھا وہ ہمیشہ ایسے ہی مخاطب ہوتا تھا ڈھائی سال اس کے سنگ جینے کے خواب دیکھے تھے کیسے بھول جاتی میں ان خوبصورت ترین فریبوں ہمدان درانی بات کر رہا ہوں حدی اسے برا لگا تھا مگر وہ اگلے ہی پل خود کو سنبھال چکا تھا

جسموں کو چاک کر کے انہیں سینا اسے اچھے سے آتا تھا

پھر اپنا کیسے زخم نہ سی سکتا

کیا کر رہی تھی تم میں آج کل کچھ بھی نہیں کرتی آپ نے آج کیسے یاد کیا مجھے میں نے اپنا ہاسپٹل کا افتتاح کی ہے

اپنوں کے ساتھ شیئر کرنا چاہتا ہوں کل پارٹی ہے میرے نیو گھر میں آپ کو بھی انوائیٹ کرنا تھا تو کال خود کی برا تو نہیں لگا ناں تمھیں تم آؤ گی ناں ہاں میں کوشش کروں گی آنے کی ویسے مجھے کہیں آنا جانا اب اچھا نہیں لگتا آپ جانتے ہیں دوست

ہیں ناں ہم تینوں حدی پتہ نہیں ہمدان درانی اب مجھے رشتوں کی سمجھ ہی نہیں رہی

ایک کزن ہو کر دولت کی خاطر رشتہ توڑ گیا

ایک خوبصورتی میں داغ دیکھ کر چلا گیا اور دوستی مجھے کبھی لڑکوں سے کرنے کا تجربہ نہیں ہے

اچھا کل کے بعد تم مجھے بتانا کہ میں کس قابل ہوں

اوکے خدا حافظ اوکے بائے

وہ کال ڈسکنٹ کر گیا

❤️❤️❤️

ویلکم ٹو مائی ہوم حدی شکریہ

www.novelsclubb.com

حدی اپنا سی گرین میکسی سھنبالتی اندر آرہی تھی جب ساری نظریں اس کی جانب اٹھی تھیں چہرے کی ایک سائیڈ ڈھانپے وہ اپنی ماما اور پاپا کے ساتھ ایسے چل رہی تھی جیسے وہ ابھی کہیں گم ہو جائیں گے اور وہ اکیلی رہ جائے گی اس بھیڑ میں

ہمدان درانی آگے بڑھا تھا ان کے ویلکم کے لیے

حدی نے اپنے چہرے کو ہاتھ سے محسوس کیا

میں کتنی آسانی سے ہر رنگ میں سجتی تھی میں نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ مجھے یوں آپنا چہرہ چھپانا پڑے گا آؤ ناں حدی کیا سوچنے لگ گئی ہو کم آن ہم سب تمھارے ساتھ ہیں

اپنے آپ پہ بھروسہ رکھو ہم سب ساتھ ساتھ ہیں

وہ آگے بڑھ گیا اشرف غنی کے جاننے والے نظر تو وہ مسسز کو لے کر ادھر جا چکے تھے

حدی اکیلی بیٹھی تھی واہ تم یہاں چھپ کر بیٹھی ہو اور میں تمھیں ڈھونڈ رہی ہوں

ابھی میں گم نہیں ہوئی سمجھی ہانی کب سے یہاں بیٹھی ہوں محترمہ کہاں بزی تھیں

بائی داوے

یار میں آنٹی اور انکل کے ساتھ تھوڑی گپ شپ لگا رہی تھی ماما بھی ادھر ہی ہیں او

میں ملواتی ہوں تمھیں رہنے دو ہانی میں کیا کروں گی ان سے مل پاگل ہو تم بلکل او

مرے ساتھ

وہ اسے کھینچتے ہوئے لے کر جا رہی تھی جب اس کا دوپٹہ سر کا تھا اس کا چہرہ نمایاں ہوا

تھا ایک میز کے گرد بیٹھے ہمدان کے رشتے دار جو کب سے ناپسندیدگی کے ساتھ

اسے دیکھ رہے تھے

www.novelsclubb.com

وجہ ہمدان درانی تھا جو کب سے حدی کے ارد گرد منڈلا رہا تھا اور یہ بات تو وہاں

بہت سی ماؤں کو

اور بہت سی دوشیزاؤں کو پسند نہیں آئی تھی

وہ جو سجاد ھجا کر لائی تھیں۔آپنی بیٹیوں کو ان کو تھال میں سجا کر پیش کرنے

مگر اس لڑکی کو دیکھ کر سب کو اپنی محنت کھائی میں جاتی نظر آئی تھی

❤️❤️❤️

یہ کیا چاند میں تو داغ ہے

تبھی تو چہرہ ڈھک کر بیٹھی ہوئی تھی میں تو سمجھی بہن بڑی حیا شرم والی لڑکی ہے

مگر ایک سائیڈ سے اتنی بدصورت ہو گی اللہ معاف کرے

اچھا ہوا میں نے ابھی کوئی بات نہیں کی تھی

www.novelsclubb.com

ان دونوں کے قدم رکے تھے

حدی نے ہاتھ چھڑوایا تھا مگر ہانی نے مضبوطی سے پکڑ لیا

اس کی زرد پڑتی رنگت دیکھ کر ہمدان ان کی طرف آیا تھا کیا ہو رہا ہے یہاں

کچھ نہیں بیٹا ہم تو بس افسوس کر رہے تھے

واٹ ربش اس نے ٹیبل پہ ہاتھ مارا تھا

یہ حادثہ کیا ہم سب میں سے کسی کے ساتھ نہیں ہو سکتا ہم سب فرشتے ہیں کیا

آپ کے ساتھ ہو جائے آپ کے ساتھ

آپ کی اس بیٹی کے ساتھ اور آنٹی آپ کے بیٹے کے ساتھ ہو جائے تو اللہ نہ کرے

ہمدان تم اس لڑکی کی خاطر ہمیں باتیں سنا رہا ہے بد دعائیں دے رہے ہو آخر کیا لگتی

ہے یہ تمھاری اتنی ہمدردی کیوں دکھا رہے ہو

وہ جو سب کی طرف اشارے کر کے ان کو خوف خدا دلا رہا تھا

معاف کرنا مگر افسوس ہوا مجھے آپ لوگوں کی گھٹیا سوچ پہ بس بیٹا بس تم ہمیں

یہاں بے عزت کیے جا رہے ہو

www.novelsclubb.com

چلو سب ہمیں یہاں ایک پل نہیں رکنا اب کافی لوگ جمع ہو گئے تھے آسیہ خاتون

ناصر درانی بھی وہاں آگئے تھے پوچھیں اپنے لاڈلے سے

پارٹی کا ماحول سنجیدہ دیکھ کر ہمدان وہاں سے ہٹ گیا تھا وہ سیدھا لان کے پیچھے بنے

پول کی طرف گیا تھا

جہاں وہ دونوں پاؤں پھیلا کر بیٹھی خود کو ریلیکس کرنے کی کوشش کر رہی تھی

حدی رونے میں بزی تھی تو ہانی اسے چپ کروانے میں ہمدان چپ چاپ وہاں بیٹھا

تھا ہانی نے ہمدان کو دیکھتے ہی بولنا چاہا رہی تھی مگر ہمدان نے اسے چپ کروا کر وہاں

سے جانے کا اشارہ کیا

حدی اس نے اسے پکارا تھا آپ یہاں اس نے گھٹنوں سے سر اٹھایا تھا

کیوں رو رہی ہو واقعی آپ کو نہیں پتہ کیا

اب آپ بھی ہمدردی کریں گے چند جملے کہیں گے

اور چلے جائیں گے

کوئی میرے اندر کیوں نہیں جھانکتا میری تکلیف کیوں نہیں سمجھ آتی کیوں یہ سب

مجھ پہ اب ترس کھاتے ہیں

وہ سوچوں میں گم تھی

جب ہمدان نے ایک خوبصورت رنگ اس کی طرف بڑھائی تھی

مجھ سے شادی کرو گی حدی

ترس کھا رہے ہو مجھ پہ

نہیں چاہیے مجھے تم لوگوں کی کوئی بھی ہمدردی سمجھے تم میں کیا کھلونا ہوں جو چاہے

www.novelsclubb.com

میرے ساتھ کھیل لے

خالہ کے لیے اکیلا چھوڑ دو مجھے

اس نے رنگ کو ہاتھ مار کر پانی میں پھینک دیا تھا

اور خود بھاگتی ہوئی گیٹ سے باہر نکل گئی اس نے اپنے والدین کا بھی انتظار نہیں کیا

اور کہاں کا غصہ کہاں نکال دیا

ہمدان اسے پیچھے سے اشرف غنی نے آواز دی تھی

آپ یہاں ہاں بیٹا میں حدی کو ڈھونڈتا ہوا یہاں نکل آیا تھا

میں نے تمہاری اور حدی کی ساری گفتگو سنی ہے

تم پارٹی سے فری ہو کر کل میرے گھر آنا میں اب چلتا ہوں

آپ لوگوں نے کھانا کھایا ہاں بیٹا تمھارے والدین کے ساتھ مل کر مجھے بہت خوشی ہوئی ہے

www.novelsclubb.com

اللہ تمھیں خوش رکھے

میں چلتا ہوں

ٹیکسی کو روکتی وہ گھر کو روانہ ہو گئی تھی

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

رات کے اس وقت اکیلا سفر وہ رونے میں مسلسل مصروف تھی

❤️❤️❤️

تمھارا کیا بگاڑا تھا میں نے آرش نوریز

اچھا ہوا مجھے تمھاری اصلیت پہلے ہی سامنے آگئی

تمھارے لیے خوبصورتی ہی سب کچھ ہے میرا دل میرا من میری من کی سچائی

میرے جزبے کیا سب کچھ بے کار تھا

حدی کے چہرے سے محبت کی تم نے آرش نوریز تف ہے مجھے اپنی محبت پہ افسوس

ہے مجھے اپنی بے وقوفی پہ

www.novelsclubb.com محبت تو تھی ہی نہیں

محبت کی م کا بھی نہیں پتہ تمھیں اور تم دعویدار تھے محبت کے

میڈم آپ کا گھر آگیا ہے وہ پورے راستے سوچتی آئی تھی

اسے پتہ ہی نہیں چلا کہ کب وہ گھر پہنچ چکی تھی

❤️❤️❤️

موم یہ ٹینا ہے اور میں نے اس سے شادی کر لی ہے

اچھا کیا تم نے نے بیٹا کسی کی زندگی برباد کر کے تم نے شادی کر لی موم پلیز کچھ تو لحاظ کریں سمجھ آتی ہے اردو ٹینا کو

وہ کھانے سے فری ہونے کے بعد ڈرائینگ روم میں بیٹھے باتیں کر رہے تھے جب سمیہ رمضان نے ٹینا کے سامنے ہی کلاس لے ڈالی

جب تمھیں ہماری کسی خوشی کی کوئی فکر ہی نہیں ہے تو کیوں آئے ہو یہاں شادی کر لی تھی تو یہاں آنے کی بھی کیا ضرورت تھی

www.novelsclubb.com

آرش میں روم میں جا رہی ہوں ایکسکوز می ایوری ون

میں بھی اپنے روم چلتی ہوں کہنے کو یہ میرا بیٹا ہے رمضان کریم مگر میری تربیت میں کوئی کمی رہ گئی ہے

موم آپ بیٹھیں تو سہی چھوڑو آرش تم اور کتنا اس بوڑھی ماں کو ستاؤ گے

جانے دو آرش اپنی موم کو تم ادھر میرے پاس آ کر بیٹھو

موم وہ چکرا کر گرنے والی تھیں جب آرش نے ماں کو سنبھالا تھا موم آنکھیں کھولیں کیا ہو گیا ہے آپ کو

ڈیڈ دیکھیں ناں موم کو کیا ہو گیا ہے

گاڑی نکالو تم ہاسپٹل لے چلتے ہیں وہ بھی بوکھلا گئے تھے

www.novelsclubb.com

ٹینا نیچے او جلدی موم اچانک بے ہوش ہو گئی ہیں واٹ

وہ نیچے آئی تھی مگر اس سے پہلے ہی آرش نوریز اور رمضان کریم نکل گئے تھے ربش اگر مجھے ساتھ نہیں لے کر جانا تھا تو کال ہی کیوں کی دو دن سے آئے ہوئے ہیں

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ایک سکینڈ بھی اس بڑھیا نے سکون نہیں جینے دیا اور آرش تو جیسے ننھا سا بچا ہوا سے اسے سمجھا رہی ہیں

چل خیر تم تو سو جاؤ اب کوئی فائدہ نہیں اسے کال کرنے کا

وہ عجلت میں ہاسپٹل پہنچے تھے ایک ایک رواں اس کا اپنی ماں کے لیے دعا گو تھا نرسسز سمیہ رمضان کو سٹریچر پہ ڈال کر ایمر جنسی روم میں لے گئ تھیں

ڈیڈ کیا ہو گیا ہے موم کو موم ٹھیک تو ہو جائیں گی ناں اللہ سے اچھی امید رکھو بیٹا پریشان نہ ہو دعا کرو اپنی ماں کے لیے

وہ ایک چھوٹی سی مسجد میں کھڑا تھا کیا میری دعا قبول ہو جائے گی میں حافظ ہوں میرے سینے میں اللہ کا قرآن ہے

میں نے اسے آج تک یاد رکھا ہوا ہے میرے اللہ کو میرا کوئی اور عمل نہیں۔ تو یہ تو پسند ہو گا ناں اور اسی کے صدقے مجھے میری موم واپس مل جائیں گی

وہ نماز کے لیے کھڑا ہوا مگر پورا جسم کانپ رہا تھا میں اتنا گنہگار ہو گیا ہوں کہ اللہ مجھے

اپنے سامنے کھڑے ہونے کی صورت میں بھی ٹھیک سے نہیں کھڑا ہونے دے رہا

وہ سجدہ میں گرا تھا نہ جانے کتنے آنسو کتنی دیر تک اس نے بہائے تھے

میں نے اپنی زات کے لیے اپنی ماں کو دکھ دیے ہیں مجھے معاف کر دے اللہ وہ پھر

گڑا گڑا یا کئی مرتبہ وہ سجدے میں جاتا پھر واپس اٹھتا پھر جاتا پھر اٹھتا

دل کو سکون ملا تھا اس نے اپنے آنسو سے تر چہرے کو اٹھایا تھا سامنے مسجد کے امام

صاحب کھڑے تھے

اللہ کو ندامت کے انسو بہت پسند ہیں بیٹا ان انسووں کو اپنے چہرے پہ مل لو یہ

قیامت کے دن تمھاری سفارش کریں گے

شکریہ امام صاحب میں اب چلتا ہوں وہ ہاسپٹل بھاگا تھا

ڈیڈ موم کیسی ہیں

وہ ٹھیک ہیں خطرے سے باہر ہیں انھیں انجائنا کا اٹیک ہوا ہے

آرش تم نے اپنی ماں کے ساتھ ساتھ مجھے بھی بہت مایوس کیا ہے ہماری۔ بھی کچھ

خوشیاں وابستہ ہیں تم سے تمہاری خوشی ے لیے ہم شرمندہ ہوئے آشرف غنی سے

بھی وہ بہت اچھے لوگوں کو تم نے تکلیف دی بہت منتھ تو تمھاری ماں اسے بھول ہی

نہیں پا رہی تھیں

اور ہانی بھی خواہش تھی ان کی مگر اس پہ بھی تمھاری خوشی کو قربان کر دیا پہلے

تمہاری شادی کو

لے کر وہ بہت ایکسائٹیڈ تھیں وہ اکیلی رہ رہ کر اکتا چکی ہیں بیٹا ہم دونوں کی فیملیز

میں ہم دونوں اکلوتے تھے

اور اب تم بھی اکلوتے ہو وہ تمھاری شادی جلدی کرنا چاہتی تھیں تا کہ تمھارے

بچوں کو کھلا سکے

www.novelsclubb.com

اسے دکھ تو ہو گا ناں بیٹا تم نے اتنی بڑی خوشی چھین لی ان سے اکیلے شادی کر لی اور موم ڈیڈ کو اس خوشی میں شریک کرنا بھی مناسب نہیں سمجھا

آپ کی پیشنٹ کو ہوش آ گیا ہے

جی شکریہ وہ کب سے باتیں کر رہے تھے جب ڈاکٹر نے انہیں سمیہ رمضان کے ہوش میں آنے کی اطلاع دی تھی

اللہ تیرا شکر ہے تو نے میری دعا سن لی وہ تشکر سے آگے بڑھا تھا

❤️ ❤️

ایک ہفتے کے بعد سمیہ رمضان چلنے کے قابل ہوئیں تھیں

www.novelsclubb.com

اس ایک ہفتے میں آرش نوریز کو اور کسی کا ہوش نہیں تھا وہ ماں کے ساتھ چھوٹے سے بچے کی طرح چپکا ہوا تھا

مگر ادھر ٹینا تلملا کر رہ گئی تھی

بھئی بیگم اب تو معاف کر دو آرش کو اتنا تو خیال اس نے خود کا نہیں رکھا جتنا وہ تمھارا رکھ رہا ہے

اچھا تو یہ بھی احسان ہے اس کا ماں کی فکر نہیں ہے اسے

ڈیڈ آپ موم کو پھر کیوں چھیڑ رہے ہیں میری ایک ہی تو ماں ہیں اچھا بیٹا میری بھی ایک ہی بیوی ہے اور وہ دونوں کھلکھلا کر ہنس پڑے

میں اسے اب ایک شرط پہ معاف کروں گی میں اس کا ولیمہ دھوم دھام سے کروں گی

اور ایک اور شرط ہے میری وہ کیا موم آپ جو بولیں گی مجھے قبول ہے تمھیں یہی اب میرے پاس رہنا ہو گا میں تمھیں اب پردیس نہیں جانے دوں گی

وہ ہنسا تھا او کے موم ڈن میں اب یہی آپ کے پاس رہوں گا

وعدہ کرو وعدہ موم وہ ان کے گلے میں بانہیں ڈال کر جھولنے لگا

ایسا سکون کبھی کئیں نہیں ملا موم جو آج آپ کی گود میں مل رہا ہے

چل ہٹ مکھن نہیں لگاؤ

آنٹی آنٹی ہانی نے کچن کے پاس کھڑے ہو کر آواز لگائی

ہانی کی آواز ہے ناں جی موم اسے اندر ہی بلا لو جی ٹھیک ہے

ہانی موم اندر ہیں آجاؤ

اے لڑکی رکو ٹینا کچن سے نکل کر باہر آئی تھی تم کون ہو اور یہ کیا ہے ہاتھ میں

ٹینا یہ میری میں نے تم سے نہیں پوچھا آرش اس لڑکی سے پوچھا ہے یہ کیا طریقہ ہے بات کرنے کا آپ میرے لیے پریشان نہ ہوں مس ٹینا ہانی کہہ کر رکی نہیں تھی کمرے میں چلی گئ

www.novelsclubb.com

اسلام و علیکم انکل آنٹی آپ بھی آج کل گھر ہی نظر آرہے ہیں آنٹی دیکھیں سب کو کتنی فکر ہے آپ کی ایک آپ ہیں کہ بستر ہی نہیں چھوڑ رہی ہاہاہاہاہا میں ٹھیک ہوں

اب بلکل الحمدللہ تم آج پھر کیا لائی ہو میں آپ کے مٹن سوپ لائی ہوں وہ بھی چٹ پٹا اچھا شکریہ یہ میری گڑیا کو میرا کتنا خیال ہے

بس کردو ٹینا وہ بچپن سے یہی پلی بڑھی ہے اور یہ ہانی ہے حد ی نہیں وہ ہمارے گھر نہیں آتی سمجھی تم آجاؤ تم بھی اندر سب سے گھلواں ملو گی نہیں تو یہاں ایڈجسٹ کیسے کرپاؤ گی

ایڈجسٹ کیا کہنا چاہتے رہے ہو ہم اسی ہفتے واپس انگلینڈ جارہے ہیں

اس ٹاپک پہ رات کو بات ہو گی ابھی میں باہر جارہا ہوں

تم بھی ارہی ہو تو آجاؤ کافی دن سے گھر میں بند ہو

تھنک گود تمھیں میرا ابھی خیال آیا

تمھارا کچھ نہیں ہو سکتا جلدی آجاؤ وہ خود کو ہشاش بشاش کرتا باہر نکل گیا

ڈاکٹر صاحبہ میں یہ بچہ ابھی نہیں چاہتی آپ پلیز مجھے کچھ ٹیبلیٹس دے دیں کیا بات کر رہی ہیں آپ میں ایسا ہر گز نہیں کر سکتی اور آپ اپنے بچے کو کیوں ختم کرنا چاہتی ہیں میری شادی کو ابھی چھ منتھ ہوئے ہیں مجھے ابھی اس جھنجٹ میں نہیں پڑھنا

اے لڑکی تم ایک مسلم لڑکی ہو

اور اللہ کو وہ عورت پسند ہے جو زیادہ بچے پیدا کرتی ہے

اور تمھارا تو پہلا بچہ ہے

اس کا احساس تو پہلے ماہ میں ہی شروع ہو جاتا ہے

لیکن آج کل کی نسل کو نا جانے کیا ہو گیا ہے

اول تو پانچ سال سے پہلے اولاد ہی نہیں چاہیے

اور اگر مجبوراً گر ہی لیں تو ان کو فیڈ آپ نہیں کروائیں گی

ہم بھی اسی سوسائٹی سے تعلق رکھتے ہیں

میں نے ایسی بچیوں کے گھر اجڑتے دیکھیں ہیں جن کی اولاد نہیں ہوتی

اور ایسی عورتوں کے گھر اجڑتے اجڑتے آباد دیکھیے ہیں جن کی اولاد ہو گی اچانک اللہ نے ان کے سسرال کا دل پھیر دیا

اللہ کا شکر ادا کرو اور جاؤ توبہ استغفار کرو ٹینا غصے سے پیر پٹختی باہر نکل آئی تھی

کیا ہوا جان آرش چلو یہاں سے آپ ایکسکوزمی مس اینڈ مسٹر آرش نوریز اٹھنے لگا تھا جب ڈاکٹر جوریہ محسن نے انہیں اشارے سے بٹھایا

آپ کی مسز ہیں یہ جی یہ میری وائف ہیں تو آپ کو مبارک ہو آپ کی وائف ماں بننے والی ہیں

www.novelsclubb.com

اوہ رئیلی ٹینا نے غصے سے ڈاکٹر کو دیکھا

آپ کا ماشاءاللہ بہت خوب صورت کپل ہے آپ کی اولاد بھی آپ کی طرح خوبصورت ہو گی انشاللہ

آپ ان کا اب بہت زیادہ خیال رکھیے گا جو سسز کا یوز

زیادہ کریں اور ملک کا بھی اگر آپ کو میڈیسن لینی ہے تو میں ریکمینڈ کر دیتی ہوں مگر اسے آفٹر فور منتھ سٹارٹ کرنا ہو گا

میں اس ڈاکٹر سے جتنی جان چھڑانے کی کوشش کر رہی ہوں یہ تو کچھ زیادہ ہی فری ہو رہی ہیں

مجھے ہی کچھ کرنا ہو گا

نہیں ڈاکٹر صاحبہ جب ابھی لینی ہی نہیں ہیں تو بعد میں ہی لے لیں گے بہت شکریہ آپ کا میرا دل خراب سا ہو رہا ہے میڈیسن کی سمیل سے تم جلدی چلو آرش

ہاں ہاں چلو ٹھیک ہے ڈاکٹر صاحبہ خدا حافظ

آپ کو ایک خوش خبری سنانی تھی آنٹی آپ دادی بننے والی ہیں

ان کے فیملی ٹرمز ہونے کی وجہ سے اس نے سمیہ رمضان کو فون کر کے سنادیا تھا اور

ان سب باتوں کا مقصد ٹینا کو اس اقدام سے روکنا بھی تھا

میں آج بہت خوش ہوں ٹینا ادھر اپنا ہاتھ دو

مجھے جی بھر کر چومنے دو اسے

مت چھڑوانا یہ ہاتھ آج مجھ سے

آر یو کریزی آرش تم نے مجھ سے پوچھا ہے میں کیا چاہتی ہوں

میری کیا خوشی ہے ہم نے کب پلان کیا یہ بے بی واٹ ربش ٹینا تمھیں ہو کیا گیا ہے

www.novelsclubb.com

اولاد کی خوشی کا کو نہیں ہوتی باپ سے زیادہ تو ماں کو ہوتی

اوہ شٹ اپ آرش نو ریز تم بھی ایک ٹیپیکل مرد نکلو گے میں نے سوچا بھی نہیں تھا

مجھے دس سال تک اولاد نہیں چاہیے سمجھے تم ابھی میری اپنی لائف سیٹل نہیں ہے

تو میں یہ کیسے گوارہ کر لوں کیا کہنا چاہتی ہو تم ہاں مجھے ابھی یہ اولاد چاہیے ہے

تم مجھے کچھ بھی سمجھو

اور سوچنا بھی مت کچھ بھی الٹا سیدھا

میں اگر محبت میں تمھاری ہر ضد مان سکتا ہوں تو اپنی خواہش منوا بھی سکتا ہوں میں

پاکستانی مرد ہوں اسے ٹیپیکل مرد نہیں کہتے بلکہ اس شریعت کے مطابق چلنا کہتے

ہیں تم نے مجھے اب تک سمجھ ہی لیا ہو گا

میں جتنا بھی آزاد خیال کیوں نہ ہو جاؤں

www.novelsclubb.com

میں اسلام کے دائرے سے نکل کر کچھ نہیں کرتا

تمھیں یاد ہو گی وہ کلب والی رات

تم نے مجھے ڈرنک کروائی تھی

مگر میں ڈرنک میں بھی ہوش میں تھا

تمھیں اپنے قریب ترین پا کر بھی میں بہکا نہیں تھا تمھیں چھوا تک نہیں تھا

اس سے دوسرے دن ہی تم سے نکاح کیا تھا

اور پورے حقوق کے ساتھ تمھیں چھوا ہے

اور یہ میرا بچہ ہے

ایک پاکستانی کا بچہ ایک مسلم کو زیب نہیں دیتا کسی مسلمان کا خون کرے

ایک قتل پوری انسانیت کا قتل ہے

پھر ٹینا یہ تو اپنی اولاد ہے

www.novelsclubb.com

آرش نے ٹینا کی بات بھی پوری نہیں ہونے دی تھی

جو وہ اس بچے کو ختم کرنے کی کر رہی تھی

اب کچھ کر سکتا ہوں تو اپنے بچے کے لیے دنیا الٹ سکتا ہوں

کیا بکواس کیے جا رہے ہو تم پاکستانی عورتوں کو ہوں ڈرا کر دھمکا کر چپ کروا سکتے ہو

بلکہ یہی وجہ ہے تم لوگ اپنی عورتوں سے دس دس بچے

تو پیدا کرواتے ہو مگر انہیں کیسے پالنا ہے یہ کبھی نہیں سوچتے

میں ٹینا ہوں آرش میری مرضی کے بغیر تم مجھے اب چھو بھی نہیں سکتے

میں دیکھتی ہوں پھر تم میرا کیا بگاڑتے ہو

پورا راستہ لڑتے جھگڑتے کٹ گیا تھا

اور سنو تمھارا دماغ درست بھی کر دوں گا اگر تم نے اس بچے کو کوئی نقصان پہنچائے

کا سوچا بھی تو سمجھی تم اس نے اس کے ہاتھ کو جھٹک دیا

اور سنو اب میری بات یہاں جو بھی تماشا کیا ہے میرے گھر والوں کے سامنے مت

کرنا ورنہ میں سب بھول جاؤں گا

تم مجھے نہیں سمجھاؤ گو ٹو ہیل

گیٹ بیل دینے سے پہلے ہی کھل گیا تھا بہت مبارک ہو بیٹا موم ٹینا کے گلے لگتی ہوئی مبارک بعد دینے لگی

اور پھولوں کے ہار پہناتے ہوئے بہت گلنار ہو رہی تھیں

موم کیا بات ہے آپ لوگ کا بات کی مبارک باد دے رہے ہو

ڈیڈ آپکی بتا دیں تم کیا سمجھے برخوردار تم نہیں بتاؤ گے تو کیا مجھے پتہ نہیں چلے گا

لو تم چم چم کھاؤ

ڈیڈ کا بات کی گدھے تم باپ جو بننے والے ہو

لو یہاں بھی ایک نیا ڈرامہ شروع ہو چکا ہے

www.novelsclubb.com

اکسکیسوز می ایوری ون

ٹینا ہار اتارتی پھینکتی یہ جا وہ جا

آرش کو فرسٹ ٹائم اپنی پسند پہ افسوس ہوا تھا

وہ والدین کے سامنے اتنا شرمندہ ہوا کہ دو بول بھی نہ بول سکا

محبت کی سودا بازی کرنے والا اپنی ہی پسند پہ شرمندگی محسوس کر رہا تھا

اپنی مرضی سے سب کو چلانے والا آج خود کو انتہا کا بے بس محسوس کر رہا تھا

وہ شرما گئی ہو گی بیٹا اور اسے پتہ بھی تو نہیں ہے

کسی بھی اونچ پنچ کا سمجھ جائے گی آہستہ آہستہ

تم چلو کھانا لگواتی ہوں کھا لو اور اسے بھی کھلاؤ

اس کا خیال رکھنا اب

جی موم میں پوری کوشش کروں گا

www.novelsclubb.com

وہ ماں اور باپ کے گلے میں بانہیں حائل کرتا اندر بڑھ گیا

ہانی سامنے ٹیرس پہ کھڑی یہ منظر دیکھ رہی تھی

اپنی آنکھوں سے دو آنسوؤں کو صاف کرتی وہ وہاں سے ہٹ گئی

❤️LRI❤️PDI LRI

میں غیر محرم کی محبت میں گرفتار کیسے ہو سکتی ہوں

میرا اس کا رشتہ ہی کیا ہے

میں نے دعویٰ نہیں کیا تھا مگر اس کی محبت میں گرفتار بھی کیوں رہوں ایسے شخص

کو مجھے اپنی آنکھوں سے

نوچ پھینکنا چاہیے

اپنے دل سے مار کر دفنا دینا چاہیے

اس کی یادوں کو آگ لگا دینی چاہیئے جو خوشی خوشی اس جلے ہوئے چہرے کے ساتھ

جو اپنا رہا ہے اسے اپنا لینا چاہیے

میرے والدین کی آنکھوں مٹ اداسی ٹھہر چکی ہے

مجھے اس امید کی جوت کو بجھنے نہیں دینا چاہئے

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

آرش نوریز آگے بڑھ

گیا ہے تو حدی تمھیں بھی آگے بڑھ جانا چاہیے

محبت نہ سہی مجھے ہمدان سے مگر دل سے دعا تو نکلتی ہے

ہر پل میرا ساتھ دیا ہے اس نے

مجھے اندھیروں سے نکالنا والا ہے

ڈیڑھ سال بعد اس نے مجھ سے اسی لیے اپنے دل کا حال بیان کیا ہے تاکہ میں اسے کوئی ہمدردی یا ترس نہ سمجھوں

اس نے جب سے ہانی سے سنا تھا کہ آرش شادی کر کے آیا ہے اس کے دل سے آخری انتظار کی چنگاری بھی بجھ گئی تھی اس کو اس ٹینا کے ساتھ خوش دیکھ کر اس کے اندر سے محبت بھی مر گئی تھی وہ آئینے میں تیار ہوتی خود کو سمجھا رہی تھی

اپنے باپ کے ڈھلکے ہوئے کندھوں کو اسے مزید بوجھ ڈال کر جھکانے نہیں چاہیے

www.novelsclubb.com

وہ پہلے جیسی لاپرواہ حدیبیہ اشرف غنی بن کر نیچے اتری تھی

سامنے ہمدان اس کی ماں اور باپ بیٹھے تھے وہ اسے دیکھ کر کھڑا ہوا تھا حدی کا شرم سے سر جھک گیا تھا

اسے سمجھ ہی نہیں آئی تھی کہ وہ بیٹھے کہاں

آؤ حدی ادھر میرے پاس آکر بیٹھو

چلیں بھئی اب رسم شروع کرتے ہیں

ماما پاپا اور انکل میں پانچ منٹ حدی سے بات کرا۔ ایرا ہوں اگر آپ اجازت دیں تو

ہاں بیٹا ضرور وہ باہر لان میں چلے گئے تھے

www.novelsclubb.com

یہ پیکنگ کس لیے کر رہی ہو تم کہاں جا رہی ہو

میں واپس کینیڈا جا رہی ہوں

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ٹینا شاید تم نے سنا نہیں تھا کہ میں نے کیا کہا تھا

میں بات دہراتا نہیں ہوں مگر تم کیوں کہ بیوی ہو میری اس لیے ایک بار دہرا دیتا ہوں

میری ماں میرے ڈیڈ اکیلے ہو گئے ہیں یہاں میں اب یہی رہوں گا ہمیشہ اور جہاں میں رہوں گا وہاں میرے بیوی بچے بھی رہیں گے

لیکن میں آپ سے کوئی اگریمنٹ سائین نہیں کیا تھا کہ آپ جہاں رہیں گے میں وہاں ہی رہوں گی اور پاکستان تو بلکل نہیں میرا یہاں کوئی آنا نہیں رہتا میں اکیلی یہاں کیسے رہ سکتی ہوں اور تم اتنے خود غرض کیسے ہو سکتے ہو

مجھے جانے دو میری آج فلائٹ ہے شام کی ہم بعد میں۔ڈیسائیڈ کر لیں گے کہ ہمیں کیا کرنا ہے

تم کہیں نہیں جا رہی ہو سمجھی اس نے ٹینا کی کلائی پکڑ کر دانت میچے تھے اس نے

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

یہ ہونے والا بچہ یہی پیدا ہو گا اس نے اس کے ٹمی کی طرف اشارہ کیا

اور آج کے بعد مت کرنا یہ بے وقوفی مت اتنا آزماؤ اولاد جانور کی ہو یا انسان کی

اولاد ہر کسی کو چاہیے ہوتی ہے

تم میرے ساتھ ایسا نہیں کر سکتے

آرش نوریز میں یہاں بھی بہت کچھ کر سکتی ہوں مجھے کمزور مت سمجھو عورت ہوں

تو کیا تم دبالو گے تم میں پولیس کو کال کر دوں گی

اور حبس بے جا کا کیس کر دوں گی

عورت ہو تو عورت کے ہی کام کرو یہاں کنیڈا جیسا اندھا قانون نہیں ہے

www.novelsclubb.com

یہاں آسلام کا سکہ چلتا ہے یہاں بچے کو مارنے کی اجازت قانون بھی نہیں دیتا اور

میاں بیوی کے درمیان خواہ مخواہ پولیس بھی نہیں آتی آرش اسے کندے سے پکڑتا

بیڈ پہ بیٹھتا باہر نکل گیا

مگر اس سے پہلے اس نے دراز سے کیز اٹھا کر باہر سے لاک کر کے نیچے چلا گیا

میں یہ کس مصیبت میں پھنس گیا ہوں

میں سمجھتا تھا

ٹینا بہت سمجھ دار

میچور لڑکی ہے

ہم آہنگ ہے میری

قدم سے قدم ملا کر چلے گی مگر اس میں تو انسانیت ہی نہیں ہے

میں نے اپنے ماں باپ دونوں کو تنہا کر دیا

www.novelsclubb.com

اپنی خواہشات کے پیچھے بھاگتا رہا یہ کبھی جان ہی نہ پایا کہ رشتوں سے سب کچھ ہوتا

ہے سکون روپے پیسے نہیں دیتے

شفقت کرنے والے ماں باپ ہوتے ہیں بہن تو کوئی تھی نہیں شاید اس لیے بھی میں کسی لڑکی کی عزت کو نہیں سمجھ سکا

یا پھر حدی سے محبت کر کے اسے خواب دکھا کر اس کی آنکھوں سے نوچ لیے میں نے خواب وہ مجھے اب بد دعا دیتے ہیں

مجھے حدی سے ہانی سے معافی مانگنی چاہیے

ورنہ یہ احساس ندامت مجھے رفتہ رفتہ ڈستا رہے گا

حدی کو یوں تن تنہا چھوڑ دینا مجھ میں کہاں کی انسانیت تھی

آج بھی تم اپنی مرضی سے ٹینا کو نہیں روک سکتے مگر وہ کنیڈا جا کر اپنی مانی کرے گی

آرش ٹیرس پہ کھڑا گھنٹہ بھر سے اوپر مسلسل سوچنے میں مصروف تھا جب سامنے کھڑی ہانی پہ اس کی نظر پڑی تھی ہائے ہانی کیسی ہو میں ٹھیک ہوں اور وہ کمرے میں مڑ گئی تھی

www.novelsclubb.com

LRI ❤️ PDI LRI ❤️ PDI LRI ❤️ PDI

تم مجھ سے شادی کے لیے تیار ہو یا پھر زبردستی راضی ہوئی ہو کیا ہے بھئی ڈاکٹر ہو

زمانہ شناس ہو گئے مگر آپ تو رتی بھر بھی کچھ نہیں جانتے اچھا چلو شادی کے بعد بتانا

میں کیا ہوں

سنو وہ پلٹی تھی جب ہمدان نے اسے پکارا تھا

آئی لو یو ٹو مچ حدی

اور اس کا جواب سنے بغیر اندر بڑھ گیا

مبارک بعد ک شور اٹھا تھا سب بہت خوش ہیں مگر حدی کے دل میں تو جیسے خزاں

کے موسم ٹھہر گئے تھے

مگر کوئی بات نہیں میرے والدین خوش ہیں مجھے اس سے بڑھ کر اور کچھ نہیں

چاہیے ہے

www.novelsclubb.com

ایک ہفتے کے بعد ہم اپنی بیٹی کو لے جائیں گے جی جی آپ کی اب امانت ہے حدی

اچھا اب اجازت دیں ہم چلتے ہیں بہت تیاریاں کرنی ہیں

میں بہت خوش ہوں تمہارے لیے حدی ہانی میری کوئی بہن نہیں ہے تم نے سب کچھ کروانا ہے مرے ساتھ مل کر

میں ہوں ناں تم فکر ہی مت کرو وہ شاپنگ سینٹر میں شاپنگ کر رہی تھیں جب ان دونوں کو کسی نے پکارا تھا

حدی کے پیر وہی جم گئے تھے ہانی اس شخص کو کہہ دو آئندہ میرا نام اپنے زبان پہ کبھی نہ لے میں نہیں جانتی اسے

تم چلو حدی یہاں سے ہانی اسے کھینچتی ہوئی لے گئی

اس نے خود کو بے بس پایا تھا

آرش تب تک دیکھتا رہا جب تک وہ آنکھوں سے اوجھل نہ ہوئی تھی

www.novelsclubb.com

حدی غائب دماغی سے گھر پہنچی تھی

ایک بار پھر بکھر گئی ہوں میں یا خدا مجھے ہمت دے مجھے حوصلہ دے میں اب کسی قسم کی تکلیف نہیں دینا چاہتی اپنے بوڑھے والدین کو میری وجہ سے اب انہیں اور کسی امتحان میں مت ڈالنا

دعاوں سے تقدیر بدلنے والے مری بھی بدل دے

یااللہ اب سب صحیح ہو

ہر بار میری شادی ٹوٹ جاتی ہے یااللہ اب ایسا نہ کرنا کبھی نہیں وہ گڑگڑا کر اللہ سے دعائیں مانگ رہی تھی

www.novelsclubb.com

نیا امتحان پھر سے شروع ہونے والا تھا

اب پتہ نہیں اور کتنے امتحان باقی تھے اس کی لائف میں

وہ سوچتے سوچتے روتے روتے سو گئی تھی

اس کے حلق میں جیسے کانٹے اگ آئے تھے

اسے بے حد پیاس لگی تھی کہاں جا رہے ہو تم آرش اس وقت مجھے پانی چاہیے پانی نہیں ہے جگ خالی ہے روم فریج سے لے لو مگر باہر اس وقت

میرا دم گھٹ رہا ہے میں آتا ہوں باہر سے ٹہل کر بھی تم آ رہی ہو تو آ جاؤ لان میں چلتے ہیں نہیں مجھے بہت نیند آ رہی ہے میں سونے لگی ہوں تم جاؤ

وہ سر تک بلینکیٹ اوڑھ کر دوبارہ سو گئی

فجر کی اذان ہو رہی تھی مگر آرش نوریز کی گبھراہٹ بڑھتی جا رہی تھی

مجھے کیا ہو رہا ہے میں اس قدر بے بس کیوں ہو رہا ہوں

میں حدی سے محبت نہیں کرتا تھا مجھے بس اس کے حسن سے مغرب تھی وہ اب نہیں رہا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

تو محبت بھی کیسی مجھے محبت ہوتی تو

مجھے اس سے کراہیت محسوس کیوں ہوتی میں دو سال اس کے بغیر نہ رہ لیتا نہیں

مجھے نہیں ہے محبت مگر اس کے اندر کوئی چیخ کر کہہ رہا تھا تمھیں اس سے محبت ہے

مجھے بس احساس ندامت ہے میں اس سے انکل آنٹی سے معافی مانگ لوں گا سب

ٹھیک ہو جائے گا

وہ سیدھا ان کے گھر پہنچا تھا

تم یہاں کیا کرنے آئے ہو اشرف غنی نے اسے دروازے پہ ہی دھر لیا تھا

آپ لوگوں سے معافی مانگنے آیا ہوں

ہم نے تمھیں معاف کیا مگر آئندہ کبھی ہمارے سامنے مت آنا تمھاری وجہ سے وہ

اس حال کو پہنچی

www.novelsclubb.com

جیسے ایک انڈہ تک نہیں ابالنا آتا تھا وہ تمھارے لیے تمھاری پسند کے کھانے بناتی رہتی تھی

اس دن بھی وہ تمھارے لیے ہی سب بنا رہی تھی ایک ایک چیز اپنے ہاتھ سے

مگر تم نے اسے دیکھتے ہی منہ پھیر لیا بلکہ بھاگ نکلے

جاؤ آرش جاؤ میری بیٹی کی سسکیاں آج تک بھول نہیں پائے ہم لوگ وہ سو رہی ہے

اور ہاں ایک اور بات

اس کی جمع کو بارات ہے خبر دار جو تم آس پاس بھی بھٹکے

www.novelsclubb.com

اچھا تو آپ کی بیٹی مان گئ ہے

وہ تو مجھ سے محبت کرتی تھی

شٹ اپ آرش

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

جاؤ تم اب یہاں سے

میں حدی سے ملے بغیر نہیں جاؤں گا

حدی حدی وہ جو ابھی تلاوت سے فری ہوئی تھی مانوس آواز

سن کر باہر نکلی تھی سامنے آرش نوریز کو دیکھ کر اس کا تنفس بگڑا تھا

تم یہاں کیا کرنے آئے ہو

تم نکلو یہاں سے آرش ورنہ میں پولیس کو بلوا لوں گا

انکل پلیز مجھے حدی سے بات کرنے دیں

مجھے تم سے کچھ کہنا ہے مجھے تم سے اب کچھ نہیں سننا

سمجھے تم اور چلے جاؤ آرش مزید مجھے اور میرے والدین کو پریشان مت کرو

اس سے پہلے کہ میں اپنا ضبط کھو بیٹھوں چلے جاؤ یہاں سے

میری بات سنو حدی وہ اس پہ چیخا تھا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

تم کس سے شادی کر رہی ہو

تم صرف میری ہو اور کسی کا ہونے نہیں دوں گا میں تمھیں وہ اپنا ضبط کھو بیٹھا تھا

حدی کی شادی کا سن کر اس کا مزید برا حال ہو گیا تھا

شٹ اپ آرش میں تمھاری زر خرید غلام نہیں ہوں

میں کوئی تماشا نہیں ہوں کوئی گڑیا نہیں ہوں

مجھے کمزور مت سمجھنا اب

تھو ہے تم پہ تمھاری گھٹیا محبت پہ اس نے اس پہ تھوک دیا

وہ دو سال کا غبار آج باہر ابلنے کو بے تاب تھا

www.novelsclubb.com

آخر کب تک وہ گھٹ گھٹ کر مرتی رہتی

اپنی بکواس بند کرو اور ایک دن دیتا ہوں ایک دن کے بعد آرش نوریز تمھیں اپنا بنا کر نہ لے گیا تو

تھوک دینا اس کے منہ پہ تمھارے منہ سے محبت کے گول جڑتے دیکھے ہیں یہ زہر دے کر تم نے مجھے ضد میں ڈال دیا ہے دیکھ لوں گا تمھارے اس بے غیرت کو بھی

اشرف غنی نے پولیس کو کال کر دی تھی مگر اپنی پولیس کب موقع پہ پہنچی ہے جو آج پہنچ جاتی

وہ وارن کرتا باہر نکل گیا تھا

اشرف غنی ڈھے سے گئے تھے

وہ حدی کو دھمکی لگا کر سید ھاہمدان درانی کے ہاسپیٹل پہنچا تھا

www.novelsclubb.com

آپ یہاں سنا ہے آپ حدی سے شادی کر رہے ہیں

جی سہی سنا ہے

آپ جانتے ہیں وہ میری فیانسی تھی

تھی ناں ہے تو نہیں اور آپ کہنا کیا چاہتے ہیں

کہ ایہ چاہتا ہوں کہ اسے چھوڑ دو

ایک منٹ حدی کی کال آرہی تھی اس نے کال کنیکٹ کر کے چھوڑ دی

اچھا تو آپ میرے پاس آئے ہیں کہ میں حدی سے شادی نہ کروں کیوں وجہ جان سکتا ہوں محبت کرتا ہوں میں اس سے حدی نے دانت پیسے تھے جو وہ دوسری طرف کال لائن پہ آرش کی آواز سن کر خاموش ہو گئی تھی

تم ہوش میں ہو آرش نوریز وہ آپ سے تم پہ آیا تھا

بات ہی اس نے اتنی گھٹیا کی تھی

کوئی کیسے ایسے کرتا ہے کسی کے ساتھ انسان ہو تم یا جانور وہ لڑکی جب موت اور زندگی کے درمیان لٹک رہی تھی تم چھوڑ کر بھاگ گئے تھے وہ وقت بھول گئے تم وہ نازک سی لڑکی جینا ہی نہیں چاہتی تھی اسے زندگی سے ہی کوفت ہونے لگی تھی

www.novelsclubb.com

وہ پل پل مر رہی تھی تب تمھیں اس کے ساتھ ہونا چاہیے تھا اسی ہفتے تمھاری شادی تھی سب تیاریاں مکمل تھیں

یہ حادثہ تمھارے ساتھ بھی تو پیش آسکتا تھا

اگر ایسا ہوتا تم معذور بھی ہو جاتے تو وہ لڑکی تم سے شادی کرتی آرش کیا تم بھول گئے اور اب کس بنا پہ شادی کرنا چاہتے ہو اس سے کیا تم نے حدی سے پوچھا ہے

تم اس فلسفے کو رہنے دو ہمدان میں تمھیں منہ مانگی قیمت دوں گا اسے چھوڑنے کیلئے

شٹ اپ آرش ہر کوئی تیری طرح کمینہ نہیں ہوتا گریبان چھوڑو میرا آرش یہ میرا آفس ہے یہاں تماشا مت کرو

www.novelsclubb.com

میری بات سنو

مجھے کچھ نہیں چاہیے جاؤ تم حدیبیہ کے پاس وہ اگر تمھارے ساتھ خوشی سے قبول کرتی ہے تو میں اس کی خوشی میں خوش ہوں

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اور سنو محبت تم نے نہیں کی اس نے کی تھی

تم محبت کرتے تو آج اس کی خوشی میں خوش ہو جاتے

محبت تو خوشی دیتی ہے محبوب کو تم اسے کیا دے سکے

تم بکواس بند کرو میں دیکھ لوں گا تم سب کو سمجھے تم

وہ چیز اٹھاتا تیزی سے باہر نکلا تھا

حدی نے کال ڈسکنکٹ کر دی تھی

اس کے دل میں ہمدان کے لیے عزت ضرور بڑھ گئی تھی

اور محبت کی پہلی منزل عزت ہی ہوتی ہے

www.novelsclubb.com

❤️❤️

آرش ریش ڈرائیونگ کرتا گھر پہنچا تھا

مگر اس کے لیے ایک بری خبر منتظر تھی

ٹینا نے میڈیکل سے ٹیبلیٹ لے کر یوز کر لیں تھیں اس کی حالت بہت خراب تھی

سمیہ رمضان نے اسے کال کر کے گھر جلدی آنے کو کہا تھا

وہ ہاسپٹل لے کر بھاگا تھا ہمدان کا کلینک ہی اسے سب سے قریب ترین لگا تھا

ہمدان کلینک سے نکل رہا تھا

مگر وہ ڈاکٹر تھا اسے اپنا فرض ادا کرنا تھا

ڈاکٹر حمنہ آپ دیکھیں ان پیشنٹ کو

ڈاکٹر ہمدان ان کا ڈی این سی مسٹ ہو گا

آپ تیاری کرو

www.novelsclubb.com

افسوس سے کہنا پڑھ رہا ہے آرش تمھارا بچہ مس کیری ہو گیا ہے

لیکن ٹینا اب ٹھیک ہے مل لو جا کر تم

وہ تیزی سے اندر بڑھا تھا

مار دیا میرا بچہ ڈائین تم نے وہ اس پہ چلایا تھا سر پلیز یہ ہاسپٹل ہے شٹ اپ

وہ آگے بڑھا اور اس کے ڈریس لگی ہوئی کھینچ لیں وہ درد سے کراہ اٹھی تھی یہ کیا کر رہے ہیں آپ ڈاکٹر ہمدان ٹینا کے ہسبینڈ کو دیکھیں آپ آکر آرش نکلو تم باہر یہ ہو جاتا ہے اس میں ٹینا کا کیا قصور ہے وہ بھی تو ایک ماں ہے

یہ ماں نہیں ڈائین ہے کھا گئی اُپنے ہی بچے کو

نرس ڈرپ لگاؤ جلدی پیشنٹ کی حالت سہی نہیں ہے وہ

تکلیف میں تھی مگر یہ تکلیف اس کی اپنی مول لی ہوئی تھی

ہمدان سمجھا بجھا کر باہر لے گیا تھا

مگر غصے سے اس کی رگیں اُبھری ہوئی تھیں غصہ حرام ہے آپ وضو کر لیں

چھوڑو مجھے پلیز وہ گاڑی لے کر بے مقصد روڈ پہ گھوم رہا تھا

اسے اتنا غصہ آ رہا تھا کہ وہ ٹینا کو شوٹ ہی کر دے

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اس کے غم کی رات بڑی تھی کٹ ہی نہیں رہی تھی

وہ گھر آگیا ہمدان کی کی کالز آچکی تھیں مگر اس نے ریسیو نہیں کی تھی

موم میں کمرے میں جا رہا ہوں پلیز مجھے کوئی بھی ڈسٹرب نہ کرے

حدی خدا کے لیے کال اٹھاؤ

وہ بار بار کال کر رہا تھا مگر حدی نے سیل ہی آف کر دیا یو اپڈیٹڈ آرش نے غصے سے ایک دیوار میں دے مارا

نہیں کرتا میں تم سے محبت وہ سکون آور چھ ٹیبلیٹ ایک ساتھ کھا گیا

اسے ایک پل بھی سکون نہیں آرہا تھا اسے ایسا لگ رہا تھا جیسے رفتہ رفتہ وہ ختم ہو رہا ہے

اس نے اپنے بال مٹھی میں جکڑے تھے

اس کی ایک سائیڈ میں شدید درد کی لہر سی اٹھی تھی

www.novelsclubb.com

اسکے سر کا درد بڑھ رہا تھا اس نے دبیز قالین سے دوبارا فون اٹھایا تھا

ڈیڈ آپ گھر پہ ہیں ہوں وہ شاید نیند میں تھے

آرش سب خیریت ہے ناں کیا ہوا ہے

ڈیڈ میرا سر گھوم رہا ہے اور اس سے آگے کچھ بولا ہی نہیں گیا تھا

مگر سمیہ رمضان اور صفدر اوپر بھاگے تھے

دروازہ کھل تھا

آرش نیچے ہی دہرا ہوا پڑا تھا

شاید اس کے گناہوں کے کفارے کا وقت آن پہنچا تھا

www.novelsclubb.com

کیا ہوا ہے اسے یہ ابھی تو گیا تھا یا سپٹل پھر ایسا کیا ہوا

پتہ نہیں آپنے روم میں گیا تھا اس کے کچھ دیر بعد ڈیڈ جو کال کر کے بلایا ہم اوپر گئے

تو اس کا منہ ایسے ہی اڑھا ہو رہا تھا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

کیا ہوا ہے اسے وہ ٹھیک تو ہے

ہاں وہ ٹھیک ہے آپ آنٹی ٹینشن نہ لیں آپ ریسٹ کریں پھوپھو آپ ان کا خیال رکھیے گا آپ انکل میرے ساتھ آفس آئیں مجھے کچھ میڈیسن لکھ کر دینی ہیں جو آپ کو باہر سے منگوائی ہوں گی

مگر آپ دونوں کے لیے ایک بری خبر ہے آپ کو حوصلہ رکھنا ہوگا انکل آپ کو اور آنٹی کو بھی سنبھالنا ہوگا

کیا ہوا ہے بیٹا جلدی بتاؤ میرا دل ہول رہا ہے اسی لیے آپ کو آفس لے آیا ہوں

آرش کو فالج ہوا ہے اور لقوہ بھی

اس کی رائٹ سائیڈ مفلوج ہو گئی ہے اور فیس بھی تھوڑا ٹیڑھا ہو گیا ہے

یااللہ خیر ان کے ماتھے پہ پسینے کی بوندیں ابھریں تھیں

www.novelsclubb.com

آپ کو حوصلہ رکھنا ہوگا کیونکہ آپ کو آنٹی اور آرش دونوں کو دیکھنا ہوگا

ٹینا بھی اب بہتر ہے آپ کو اس کو سنبھالنا ہے

ٹھیک ہے بیٹا تم کروان کا ٹریٹمنٹ میں اور کیا کر سکتا ہوں

بے بس ہوں اللہ تعالیٰ کی زات کے آگے اللہ نے چاہا تو وہ دوبارہ ٹھیک ہو جائے گا

انشاللہ

انسان کیا چیز ہے ایک چیونٹی سے زیادہ کمزور ہے

سمجھتا شیر سے بھی زیادہ ہے خود کو چار پانچ گھنٹے پہلے وہ شیر بن کر میرے سامنے آیا

تھا اور اب میرے سامنے کتنا بے بس پڑا ہے

www.novelsclubb.com

واہ اللہ تیرا مکافات عمل ہے

یہ یا کوئی امتحان یا کوئی آزمائش ہماری ناقص عقل نہیں سمجھ سکتی اس بات کو یا اللہ

اس شخص کو اس کے والدین کے لیے شفا عطاء فرمائے آمین یارب

وہ کافی دیر اس کے پاس موجود رہا اور پھر باہر نکل آیا تھا

❤️❤️❤️

ہانی جی ہمدان بھائی اس نے اسے کال کی تھی تیار ہو جاؤ حدی کے ساتھ شاپنگ پہ چلی جاؤ اور سنو ہانی حدی کو با اتنا کہہ دینا کہ ٹینا اور آرش کینیڈا چلے گئے ہیں وہ اس کی کنڈیشن کا سن کر پریشان ہو جائے گی

اور میں مزید اسے اس بے حس شخص کے لیے پریشان نہیں دیکھ سکتا

جی ہمدان بھائی مگر آپ نہیں آرہے

میں رات میں کسی وقت چکر لگاؤں گا ہاسپٹل میں میرا ہونا ضروری ہے اپنا خیال رکھنا

www.novelsclubb.com

جی بھائی اللہ حافظ

میں کیوں اس شخص کے لیے اتنا گڑگڑا رہی ہوں یہ محبت بھی نہ انسان کو بہت بے بس کر دیتی ہے

ہانی کی رات سجدوں میں گزری تھی اس کی سوئی ہوئی محبت نے انگڑائی لی تھی

دو گھنٹے بعد وہ حدی کو زبردستی شاپنگ مال لے گئ تھی

انکل اور آنٹی بھی اسے آنے نہیں دے رہے تھے وجہ آرش کی رات کی دی ہوئی دھمکی تھی

مگر وہ سچائی نہیں جانتے تھے اس لیے ڈر رہے تھے کسی اور انہونی سے

ہانی آرش واپس نہیں جانا چاہتا تھا تم ہی بتا رہی تھی پھر کیوں واپس چلا گیا بس اسے اپنی غلطی کا احساس ہو گیا تھا اس لیے رات کو ہی چلا گیا اس کے گلے میں کچھ اٹکا تھا اندر جیسے سوئیاں چبھنے لگی تھیں

www.novelsclubb.com

تمھیں کیا ہوا ہے تمھاری رنگت زرد کیوں ہو رہی ہے کچھ نہیں رات کو سوئی نہیں اس لیے عجیب سی کیفیت ہو رہی ہے چلو تم کیا لو گی

شاپنگ تو میری مکمل ہے ساری بس میچنگ کی کچھ چیزیں لینی ہیں اور بارات کا ولیمہ کا جوڑا لے لیا وہ ابھی نہیں لیا ہمدان نے منع کیا ہے کہہ رہا تھا میں لوں گا اپنی پسند سے

شادی پہ میری پسند کا پہنو گی اور شادی کے بعد کہاں تم میرے قابو آؤ گی وہ کھوئے ہوئے لہجے میں بولی تھی ہمدان کے نام پہ وہ ہلکا سا مسکرائی تھی اوہ اچھا

یہ ہمدان بھائی اتنے رومنٹک ہیں میں تو جان ہی نہیں پائی میں تو سمجھ رہی تھی وہ بکس کے کیڑے ہیں بس

www.novelsclubb.com

اب چلو یہاں کھڑے کھڑے ہی سب باتیں کرو گی کیا چلو اندر چلتے ہیں

ہانی کون سے مال میں ہو پاری مال

اوکے بائے

وہ ڈریکٹ اوپر آیا تھا

ہیلو لیڈیز آپ یہاں آپ تو کہہ رہے تھے میں بزی ہوں

تھا تو بزی مگر میری بھی پہلی اور آخری شادی ہے

سوچا میں بھی کچھ لے لوں شادی کے بعد تو تمھاری ہی فرمائشیں پوری کروں گا پھر

اپنے بچوں کی اس نے دوسرا لفظ اس کے کان میں کہا تھا

اونہوں ہووووں ں

آپ کی بہن بھی ادھر ہی ہیں او بہنا میں نے تمھیں غلطی کر لی اپنا پارٹنر بنا کر

www.novelsclubb.com

مجھے بھی آپ کی جیب ہلکی کرنی ہے چلو زرا شاپنگ کر لیں

وہ شاپنگ کر کے اسے گھر ڈراپ کر کے سیدھا ہاسپٹل پہنچا تھا

وہ اپنے پیشہ سے بہت زیادہ مخلص تھا دشمن کا بھی برا نہیں سوچتا تھا

اور آرش سے بڑا اس کا کون دشمن ہو سکتا تھا

مگر رقیب اپنی جگہ تھا تو وہ میرا پیشنٹ بھی

شادی سادگی سے بخوبی انجام پا گئی تھی

حدی دلہن بنی خوبصورت لہنگا بیڈ پہ پھیلائے ڈاکٹر ہمدان درانی کے انتظار میں

خوبصورت پھولوں سے سجے محل نما کمرے میں دل میں ہزاروں خواب لیے بیٹھی تھی

بیٹھو یار ہمدان کہاں چل دیے اس کے کزنز اور فرینڈز اسے جان بوجھ کر گھیر کر بیٹھے تھے

ظالموں میری شادی ہوئی ہے اتنی دیر سے تم لوگوں کی بھابھی میرا ویٹ کر رہی ہے

www.novelsclubb.com

اور تم سب پہ بھی آنے والا ہے یہ ٹائم دیکھنا کیسے گن گن کر بدلے لیتا ہوں ابھی تو ایک ہوں دیکھنا ہم دو ہوں گے

اور پھر پوچھوں گا حال تم لوگوں کا

اب سڑو تم یہاں مجھے جانے دو بائے

اوئے رک تو یار کہاں جا رہا ہے دیکھ تو اس کو تو گر بتا نے تھے یہ تو ابھی سے پاگل ہو رہا ہے

ہاہاہاہاہا اس نے اپنے پیچھے ان کا قہقہہ سنا تھا

کسی ہو جان ہمدان اس نے اس کی ٹھوڑی اور کی تھی

www.novelsclubb.com

اس کا شرم سے مزید سر جھک گیا

بہت پیاری لگ رہی ہو

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

کیااس چہرے کے ساتھ بھی میں پیاری لگ رہی ہوں اس نے اس کی ٹھوڑی چھوڑ کر

اس کے دونوں ہاتھ تھامے تھے

حدی مجھ سے پرامس کرو آج کے بعد اس چہرے کغ بارے میں کچھ نہیں سوچو گی

اور میں نے سرجری کروانے کے لیے بات کرلی ہے مجھے تم ہر صورت میں قبول ہو

سرجری کی بات ابھی اس لیے کہہ رہا ہوں کہ تم یہ نہ سمجھو مجھے کوئی پرابلم تھی

اور یہ تمھارا اور میرے پیار کا پہلا گفٹ ہے

رنگ تو میں لے نہیں سکا کیوں کہ تم نے میری رنگ کی قدر نہیں کی یہ پائل ہے

www.novelsclubb.com پاؤں کرواپنے آگے

کیاوہ اچھلی تھی اسے بہت شرم محسوس ہورہی تھی

کرو ناں میں خود پہناؤں گا جی اس نے ناچاہتے ہوئے بھی دونوں پاؤں آگے

پھیلائے تھے یہ میرا پیار ہے حدی

اس نے کا ماتھا چوما تھا

ہمدان تو اسی دن لٹو ہو گیا تھا جس دن تم نک سوٹ میں بریانی لے کر پھوپھو کے گھر

آئی تھی

میں نے پھوپھو سے بات کی مگر تمھاری شادی کی خبر می تو دل میں کچھ ٹوٹا ضرور تھا

مگر نیت بد نہیں تھی

شاید میرے جزبے سچے تھے جو چار دن بعد ہی سب سامنے آگیا

اور ابھی تم میرے پاس میرے ساتھ ہو یہ دیکھو دھڑکن میری

تمھارا ہی نام لے رہی ہے اس نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اپنے دل پی رکھ تھا

حدی نے بھی سب بھلا کر سر اس کے سینے پہ رکھ دیا تھا

میری سوچ کے برعکس ہوا ہے یہ سب اس نے دل میں سوچا

مگر سہی کہا آپ نے آپ کے جزبے سچے تھے

میں بھی بس ضیغم سے شادی نہیں کرنا چاہتی تھی اس لیے اس وقت کوئی بھی ہوتا تو مجھے منظور ہوتا

آؤ حدی دو نفل نماز ادا کر لیں آج اللہ نے مجھے سرخروئی دی ہے اور تمھیں اتنا ہینڈسم ڈاکٹر آخر میں وہ شرارت کر گیا

اچھا تو میں خوبصورت نہیں ہوں

تم تورانی ہو میرے دل کی میری شہزادی

www.novelsclubb.com

وہ ایک بار پھر اس پہ جھکا تھا

دونوں نے چینج کر کے نوافل ادا کیے اور پھر

اپنی نئی زندگی کا آغاز کیا

دونوں کے پیار میں رات بھیگ رہی تھی

ایک نئ خوشیوں بھری زندگی ان کی منتظر تھی

❤️❤️

تین ماہ بعد

تم کہاں جا رہی ہو ٹینا میں اپنے گھر جا رہی ہوں آرش نوریز اس نے اس کی آنکھوں میں دیکھ کر صاف صاف بولا

کک کک کی کی کی یوں

وہ ہکلا کر بول رہا تھا

بولنے سے منہ ٹیڑھا ہوتا تھا اس کا

کیوں جا رہی ہوں اس اپاہج شخص کے ساتھ نہیں رہ سکتی میں

اور یہ منہ اسے دیکھ کر مجھے ڈر لگتا ہے

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اس کے الفاظ تھے یا زہر میں بجھے تیر

مجھے آج اتنی تکلیف کیوں ہو رہی ہے

تین منتھ سے جھیل رہی ہوں میں تمھیں

رات رات بھر نہیں سو سکتی

قید خانہ لگ رہا ہے یہ

قید ہو کر رہ گئی ہوں میں یہاں

اب اور نہیں رہ سکتی اور تم مر جاتے تو زیادہ بہتر تھا

سب اس مصیبت میں مبتلا نہ ہوتے

www.novelsclubb.com

تم خود کو ہلا جلا نہیں سکتے

منہ ہلاتے ہو تو ایسا لگتا ہے جیسے بد صورت بندر کا منہ پھس گیا ہو

بابا سں کر دوٹی ن اا الفاظ ادا پہلے ہی نہیں کر سکتا تھا وہ رہتی سہتی کسر ٹینا نے کر دی تھی

اس ک سانس اکھڑنے لگ تھا

وہ ٹیک لگا کر بیٹھنا چاہا رہا تھا

مگر اس سے ہلا تک نہیں جا رہا تھا اور جیسے وہ سہارا سمجھ رہا تھا وہ تو اتنا زہر بھر کر بیٹھی تھی

م ی ں ط ل اق د ی د ی ت اہ وں ت یں

وہ الفاظ جوڑنے کی بھرپور کوشش کر رہا تھا

www.novelsclubb.com

میں تمھیں طلاق دیتا ہوں

تم میری وجہ سے اپنی زندگی مت خراب کرو جاؤ میں نے آزاد کیا تمھیں

اور وہ خوشی خوشی گھر سے نکل گئی تھی

❤️❤️

چھ ماہ کی مسلسل کوشش کے بعد ہانی اسے باہر نکالنے میں کامیاب ہو گئی تھی وہ اس

کی فزیوتھراپی کرتی اس کو ایکسرسائز کرواتی وہ کامیاب ہو رہی تھی

اس کے بولنے میں پھر سے روانی آ گئی تھی

کم

کمرہ ہانی نے نیچے سیٹ کیا تھا اپنا

شادی کو تین منتھ سے اوپر ہونے والے تھے

آرش کا احساس جرم تھا کہ بڑھتا ہی جا رہا تھا

اس کو چپ لگ گئی تھی جیسے

وہ کچھ بھی نہیں کہتا تھا کوئی فرمائش نہیں کوئی ضد نہیں

چھ ماہ سے اس نے آئینہ نہیں دیکھا تھا

www.novelsclubb.com

آرش میں آپ کو بلاتی رہتی ہوں آپ مجھے دیکھتے کیوں نہیں ہیں

وہ شرم سے نگاہ جھکا لیتا

ہانی وہ اسے لان میں لے آئی تھی شام کے سائے بہت بھلے لگ رہے تھے

آرش آج آپ کو ہمت کرنا ہو گی آج خود واک کرو بنا سہارے کے

ڈاکٹرز نے اب اسے چلنے کو کہا تھا اور وہ ٹھیک ہو رہی تھی

بہت اچھے فزیو تھراپسٹ سے اس کا علاج چل رہا تھا مگر

پیار اور توجہ سے بڑی کوئی ہمت نہیں ہوتی طاقت نہیں ہوتی

وہ ابھی بھی سر جھکا گیا تھا

www.novelsclubb.com

اسے ہانی سے شرمندگی ہوتی تھی

اس نے کبھی ایک پیار بھری نظر بھی اس پہ نہیں ڈالی تھی

مگر یہ لڑکی اس اپاہج کے ساتھ شادی کی ضد کرے گی

نہ صرف ضد کرے گی بلکہ شادی کر بھی لی

اور میں کیسے مان گیا میں بھی مان گیا موم کی خواہش کے آگے بھی اور میری پسند کہاں گئی

اس نے مجھے تین ماہ ہی زلیل کر کے رکھ دیا میں ساری رات پانی کے لیے تڑپتا رہتا اور اس کے جوؤں تک نہیں رینگتی

موم منہ دھلواتی تھی اسے گھن آتی تھی آرش سے

جس کی وجہ سے اس کی یہ حالت ہوئی تھی

اس نے ایک بول بھی ہمدردی کا نہیں بولا تھا

حدی کے ساتھ ناجائز کیا میں نے یہ تب کیوں نہیں سوچا میں نے

کہ یہ حادثہ میرے ساتھ بھی ہو سکتا تھا

www.novelsclubb.com

کیوں نہیں سوچا کتنی بڑی سزا ملی ہے مجھے اس کی آنکھوں سے زار و قطار آنسو بہہ رہے تھے

آرش ہانی نے آواز لگائی تھی

مگر اس نے سر نہیں اٹھایا تھا

وہ اس کے سامنے دوزانو بیٹھی تھی

آرش ہانی اس نے اس کے ہاتھ مضبوطی سے پکڑ لیے تھے

مجھے معاف کر دو

تم بہت اچھی ہو ہانی میں تمھاری محبت کو جان نہ سکا معاف کر دو

www.novelsclubb.com

وہ اس کے ہاتھ ہونٹوں تک لے جاتے ہوئے بولا تھا

میں نے تو آپ کو اسی دن معاف کر دیا تھا جس دن آپ نے مجھے قبول ہے قبول ہے کہا تھا

ہانی اس کی آنکھوں سے آنسو اپنی پوروں سے چنے تھے

کیا اتنی محبت کرتی ہو مجھ سے

اس سے بھی زیادہ

تم بہت خیال رکھا تم نے میرا میں اب تمھیں کوئی تکلیف نہیں ہونے دوں گا ص

ہانی میں تو لنگڑا ہوں تمھارے ساتھ کہیں جا بھی نہیں سکوں گا

اس نے شرارت کی تھی

اب ایسی بھی بات نہیں ہے مجھے آپ ہر حال میں قبول ہیں

بس یہ طریقہ غلط ہے ایسا کبھی نہیں چاہا تھا

www.novelsclubb.com

اچھا وہ کھڑی ہو گئی تھی

آرش نوریز بھی اپنے سہارے پہ کھڑا ہوا تھا

مگر ابھی وہ زیادہ زور نہیں دے پاتا تھا

اپنی ٹانگ پہ نہیں میں کرلوں گا تم ادھر آؤ اس نے اسے اشارے سے اپنی طرف

بلایا تھا

آرش نے اس کی کمر کے گرد بازو حائل کیے تھے یہ کیا کر رہے ہیں گھر میں ملازم ہیں

کچھ تو لحاظ کر واوہ سوری میں بھول گیا تھا

چلو تھوڑی واک کرواؤ اور پھر آنٹی کی طرف چلتے ہیں

اوکے ڈن ہو گیا اور مسکراتے ہوئے واک کروانے لگی تھی

دیر سے ہی سہی ہانی آرش مل ہی گیا تھا

اور آرش نوریز بھی محبت کرنے لگا تھا ہانی سے

www.novelsclubb.com

کیونکہ کہ جو ہانی نے کیا تھا وہ اس کی بے لوث محبت کے سوا کچھ نہ تھا

حدی اور ہمدان ہنی مون کا ٹرپ ختم کر کے ام ہانی سے ملنے آئے تھے

مگر ہانی کی شادی ہو گئی ہے بیٹا آرش سے

پھوپھو آپ نے ہانی کو قربانی کا بکرا کیوں بنا دیا آپ جانتی تھیں آرش کی حالت

ہمدان بھول گیا تھا

کہ وہاں حدی بھی موجود ہے مگر پھر اسے فوراً

احساس ہوا تھا

اس نے حدی کو اس کی کنڈیشن بتا دی تھی

ہانی نے ہی ضد کر کے اس سے شادی کی ہے

میں ماں ہو کر اس کے ساتھ ایسا نہیں کر سکتی تھی

تم جانتے ہو اس نے بہت سارے رشتے ٹھکرائے تھے وہ ہامی ہی نہیں بھرتی تھی اور

میں اس کے ساتھ زبردستی کی قائل نہیں تھی وہ بچپن سے ہی آرش سے محبت

کرتی آئی ہے

میں بھی اس کی ضد کے آگے ہار گئی

ایک بوجھ سر کا تھا حدیبہ اشرف غنی کے سر سے

ارے حدی اور ہمدان بھائی آئے ہیں

اس نے پیچھے مڑ کر دیکھا تھا

آرش نوریز وہیل چیئر پہ بیٹھا تھا اور اس کے پیچھے ہانی کھڑی چہک رہی تھی

حدی کھڑی ہوئی تھی مگر اس سے پہلے آرش نے اپنے دونوں ہاتھ اس کے سامنے باندھ دیے تھے

مجھے معاف کر دو تم دونوں حدی

اور ہمدان تم بھی

www.novelsclubb.com

ہمدان آگے بڑھا تھا مگر حدی نہ بڑھ سکی

اس کے دل سے ایک ہوک اٹھی تھی آخر تم چوٹ کھا کر ہی احساس کر پائے ناں

آرش نوریز

حدی ہانی آگے بڑھی تھی اسے گلے لگایا تھا

معاف کر دو آرش کو اس نے اپنے حصے کی سزا کاٹ لی ہے

پلیز مجھے جب تک تم معاف نہیں کرو گی

میرا احساس جرم مجھے سکون سے نہیں رہنے دے گا

میں نے معاف کیا آپ کو اس کی آواز بھیگی تھی مگر وہ کمال مہارت سے چھپا گئی

ہمدان کے ساتھ اب میں کوئی زیادتی نہیں کر سکتی

چاروں مل کر خوش گپیوں میں مصروف ہو گئے

ختم شد

www.novelsclubb.com